WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
03 اگست 2025
SUNDAY
03 AUGUST -2025

صفحہ 08 سراج اور کرشنا نے ٹیم انڈیا کو میچ میں برقرار رکھا

صفحہ 08 اوول سے ٹیم انڈیا کے لئے آئی بری خبر

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 182 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
The Urdu Daily WATTAN Budgam

سونالی مشرا نے ریلوے پروٹکشن فورس کی پہلی خاتون ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالا

سرینگر// 02 اگست //سی این آئی //مدھیہ پردیش کیڈر سے تعلق رکھنے والی سال 1983 بیچ کی آئی پی ایس افسر سونالی مشرا نے ریلوے پروٹکشن فورس (آر پی ایف) کے نئے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ سی این آئی کے مطابق مدھیہ پردیش کیڈر سے تعلق رکھنے والی آئی پی ایس افسر سونالی مشرا نے ریلوے پروٹکشن فورس کے نئے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر چارج سنبھال لیا، جو فورس کے 143 سالہ سفر میں ایک تاریخی پہلا موقع ہے۔ وزارت ریلوے کے مطابق کابینہ کی تقرری کمیٹی نے 31 اکتوبر 2026 کو ان کی 101/

لیفٹننٹ گورنر کی مرکزی وزیر تعلیم کے ساتھ سرینگر میں ''چنار بک فیسٹیول'' میں شرکت کی

ہمارے علم وسائنس کی جڑیں ہمیشہ سے بے پناہ رہی ہیں

ہمیں قدیم علمی نظام کو بحال کرکے اسے مرکزی دھارے کی تعلیم کا حصہ بنانا ہے

وزیر اعظم کی قیادت میں ملک بیک وقت اقتصادی، ثقافتی اور سائنسی نشانہ ثانیہ کا مشاہدہ کر رہا ہے/منوج سنہا

سرینگر// 02 اگست //سی این آئی //اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کتابیں دنیا کیلئے کھڑکی کھولتی ہیں اور نئے خیالات اور نئے زاویے پیش کرتی ہیں جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان بیک وقت اقتصادی، ثقافتی اور سائنسی نشانہ ثانیہ کا مشاہدہ

کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کے روحانی، سماجی اور جذباتی اتحاد کو مضبوط بنانے کیلئے ادیبوں اور مفکرین کی بے مثال شراکت ضروری ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر میں نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا کے زیر اہتمام ''چنار بک فیسٹیول'' میں شرکت کی۔ اس/ 102

مسئلہ کشمیر کا حل بندوقوں یا لاٹھیوں میں نہیں، بلکہ قلم میں ہے: مرکزی وزیر تعلیم

کشمیری سماج ایک تعلیم یافتہ معاشرہ

کہا دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں آہستہ آہستہ جمہوری عمل بحال

سری نگر// ۲ اگست // جے کے این ایس // اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیر ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ہے، مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ہفتہ کو کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم میں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان نے SKICC میں 9 روزہ چنار بک فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل بندوقوں یا لاٹھیوں میں نہیں، بلکہ قلم میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری سماج ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ہے۔ مرکزی وزیر تعلیم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 2019 میں مرکز کی طرف سے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں جمہوری عمل آہستہ آہستہ بحال ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں بہت سی چیزیں پہلی بار ہو رہی ہیں۔ کئی سالوں کے بعد جمہوری عمل بحال ہوا ہے۔ غریب اور پسماندہ طبقات کے لیے کئی سہولیات یا پروگرام، یا مختلف قوانین، جو یہاں پہلے لاگو نہیں ہو رہے تھے، اب آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد، جموں وکشمیر کے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ بعد میں، نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے،/ 103

پہلگام حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے 26 لوگوں کیلئے میرا دل دکھ سے بھر گیا

140 کروڑ ہم وطنوں کا اتحاد آپریشن سندور کی طاقت بن گیا

بیٹیوں کے سندور کا بدلہ لینے کا وعدہ مہادیو کے آشیرواد سے پورا ہوا/وزیر اعظم نریندر مودی

ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کیلئے تیار، اپنے معاشی مفادات کے بارے میں چوکنا رہنا ہوگا

سرینگر// 02 اگست //سی این آئی //پہلگام حملے کا بدلہ 140 کروڑ ہم وطنوں کا اتحاد ''آپریشن سندور'' کی طاقت بن گیا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حملے کے بعد لوگوں سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ بدلہ لیا جائے گا وہ ایسا ہم نے کر دیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کیلئے تیار ہے۔ اس لیے، ہمیں اپنے معاشی مفادات کے بارے میں چوکنا رہنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے کسان، ہماری چھوٹی صنعتیں، ہمارے نوجوانوں کیلئے روزگار، ان کے مفادات ہمارے لیے سب سے اہم ہیں۔ حکومت اس سمت میں ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کا ان کا وعدہ بھگوان شیو کے آشیرواد سے پورا ہوا۔ اپنے// 106

وزیر اور رُکن پارلیمان نے مدارس میں مذہبی سائنسی تعلیمی کے امتزاج پر زور دیا

مینڈھر// انفو// مینڈھر کے مکہ ایجوکیشن پبلک سکول میں ایک انتہائی فکر انگیز اور علمی اعتبار سے بامعنی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا اور رُکن پارلیمان راجوری۔ اننت ناگ میاں الطاف احمد نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اساتذہ، طلباء، والدین اور کمیونٹی رہنماؤں سے خطاب کیا۔ اس موقعہ پر سکول کو ایک مثالی ادارہ قرار دیا گیا جہاں مذہبی تعلیمات/ 105

بھارت اب نرم ملک نہیں رہا، پاکستان کی پراکسی جنگ کی سزا سندور ہے

گزشتہ 11 سالوں کے دوران ملک محفوظ ہاتھوں میں/راجناتھ سنگھ

لوگ آج بھی 2014 سے پہلے کے دور کو یاد کر کے کانپتے ہیں جب دہشت گردانہ معمول تھی

سرینگر// 02 اگست //سی این آئی // بھارت اب نرم ملک نہیں رہا، پاکستان کی پراکسی جنگ کی سزا سندور کے ذریعے دیا جائے گا کا سخت پیغام دیتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں رہتے ہوئے شورش کے بارے میں ''نرم'' رہی ہے، اور ووٹ بینک کے تحفظات کی وجہ سے زعفرانی دہشت گردی کے نظریہ کو گھما کر معصوم لوگوں کو پھنسانے کی کوشش کی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کانگریس کی زیر قیادت اپوزیشن پر ہماری مسلح افواج کی طرف سے دکھائی گئی بہادری کو خراج تحسین پیش کرنے کے بجائے آپریشن سندور کے بارے میں سوال اٹھانے پر سخت تنقید کی۔ ایک میڈیا ہاؤس کے ذریعہ منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے الزام لگایا کہ کانگریس اقتدار میں رہتے ہوئے شورش کے بارے میں نرم رہی

ہے، اور ووٹ بینک کے تحفظات کی وجہ سے "زعفرانی دہشت گردی کے نظریہ کو گھما کر معصوم لوگوں کو پھنسانے کی کوشش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حال ہی میں، ہم نے آپریشن سندور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بحث کی تھی۔ دونوں بحثیں ہر ایک 16 گھنٹے تک جاری رہیں۔ حزب اختلاف ہکا بکا رہ گیا۔ سنگھ نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ اپوزیشن آپریشن سندور پر سوالات اٹھا رہی ہے، جس میں ہمارے بہادر مسلح افراد نے دہشت گردی کے بہت/ 104

چیف سیکرٹری نے سری نگر میں

آبی ٹرانسپورٹ اور جھیلوں کے تحفظ کے اقدامات کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے دریا یا شہری ٹرانسپورٹ اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے کے ایک اہم قدم کے تحت ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں سری نگر میں اندرون آبی ٹرانسپورٹ (آئی ڈبلیو ٹی) کے آغاز اور جھیلوں کے تحفظ کے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی)، سیکرٹری ٹرانسپورٹ،/ 107

باغ مالکان کیساتھ ایک بڑی دھوکہ دہی کا پردہ فاش، ملزم گرفتار

کروڑوں روپے مالیت کے فراڈ کیس میں ملوث

گرفتار ملزم کی ضمانتی درخواست عدالت میں خارج: کرائم برانچ کشمیر

سری نگر// ۲ اگست // جے کے این ایس // کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے باغ مالکان اور زمینداروں کیساتھ ایک بڑی دھوکہ دہی میں مبینہ طور پر ملوث ایک ملزم کو ہفتہ کے روز گرفتار کیا جو اعلیٰ کثافت والے سیب کے پودے فراہم کرنے کی آڑ میں مبینہ طور پر کروڑوں روپے کے فراڈ کیس میں ملوث ہے اور اس سلسلے میں تحقیقاتی ٹیم نے اننت ناگ ضلع میں کئی مقامات پر چھاپے مارے، اور وہاں تلاشی لی۔ جے کے این ایس کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ (EoW)، جو پہلے کرائم برانچ کشمیر کے نام سے جانا جاتا تھا، نے M/S-AR-Trading-Services-Pvt.Ltd کے مالک، شاہد رحمان بٹ ولد عبدالرحمان بٹ ساکنہ شانگس، نوگام ضلع اننت ناگ کو گرفتار کیا۔ ترجمان نے کہا کہ اقتصادی جرائم ونگ نے متعدد تحریری شکایات کے بعد ایک مقدمہ درج کیا، جس میں یہ الزام لگایا گیا کہ شاہد رحمان بٹ نے انہیں اعلیٰ کثافت والے سیب کے پودے فراہم کرنے کے بہانے ان کیساتھ دھوکہ کیا۔ اقتصادی/ 108

سکینہ ایتو نے منز گام کولگام میں

10 ایم وی اے ریسونگ سٹیشن کا سنگ بنیاد رکھا

کولگام// انفو// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے منز گام کولگام میں 10 ایم وی اے ریسونگ سٹیشن کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس منصوبے کا مقصد مقامی پاور انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ علاقے کے عوام کی دیرینہ مانگ کو پورا کرتا ہے اور اس سے بجلی کی/ 109

مشن یووا نے جموں وکشمیر بھر میں ''انٹرپرینیورشپ میلے کیلئے صلاحیت سازی'' کا آغاز کیا

سری نگر// انفو// مشن یووا نے نوجوانوں کی قیادت میں اختراعات اور خود انحصاری کو فروغ دینے کی ایک بڑی کوشش کے طور پر جموں وکشمیر کے تمام 20 اضلاع میں ''انٹرپرینیورشپ میلے کیلئے صلاحیت سازی'' کا آغاز کیا ہے۔ اس اہم اقدام کا مقصد نوجوان ذہنوں کو ہنرمندی، کاروباری تصورات اور رہنمائی کے مواقع فراہم کر کے خطے میں ایک متحرک کاروباری ماحول کی/ 110

اکہال کولگام میں انسداد دہشت گردی آپریشن جاری، تاحال 3 دہشت گرد ہلاک

مہلوک دہشت گرد پہلگام حملے سے منسلک

تینوں مہلوکین کا تعلق کالعدم تنظیم لشکر طیبہ کی شاخ مزاحمتی محاذ سے وابستہ ہے: حکام

سری نگر// ۲ اگست // جے کے این ایس // رواں ہفتے کے آغاز میں سری نگر کے مضافات میں واقع داچھی گام نیشنل پارک کے نزدیک ایک تصادم میں تین مطلوب پاکستانی ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کے 6 روز بعد ہفتہ کو جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں سیکورٹی فورسز کیساتھ تصادم میں 2 دہشت گرد مارے گئے، تاہم نجی نیوز چینل انڈیا ٹوڈے نے تین دہشت گردوں کی ہلاکت کو رپورٹ کیا۔ جن کا تعلق کالعدم تنظیم لشکر طیبہ کی شاخ مزاحمتی محاذ سے وابستہ بتایا جاتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ کولگام ضلع کے اکہال جنگل میں جمعہ کو دیر رات یہ تصادم اس وقت شروع ہوا جب سیکورٹی فورسز نے اس جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات کے بعد محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کی شام طرفین کے درمیان ابتدائی فائرنگ کے تبادلے کے بعد، کارروائی رات کے لیے روک دی گئی۔ تاہم سیکورٹی فورسز کی جانب سے/ 111

امرناتھ یاترا 2025: بال تل اور پہلگام راستوں کی مرمت

تاحال 4 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے دی حاضری

مسلسل تیسرے روز بھی بھگوتی نگر جموں سے یاترا معطل: حکام

سری نگر// ۲ اگست // جے کے این ایس // 38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے دوران ہفتہ کی شام تک 4 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں حاضری دیکر شیولنگم کے درشن کئے، تاہم مسلسل تیسرے روز بال تل اور نون وان پہلگام کیساتھ ساتھ جموں سے یاتریوں کی کشمیر روانگی پر روک جاری رہی۔ جے کے این ایس کے مطابق 38 روزہ امرناتھ یاترا 2025 رواں سال موسم

خراب ہونے کی وجہ سے 2 دن معطل رکھی گئی جبکہ باقی دنوں کے دوران ملک بھر اور بیرون ممالک سے آئے 4 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ یاتریوں نے 48 کلومیٹر مسافت والے نون وان پہلگام اور 14 کلومیٹر دفاصلے والے بال تل کے راستے پیدل سفر کر کے سطح سمندر سے 3888 میٹر بلندی پر واقع تاریخی امرناتھ گپھا میں حاضری دی۔ حکام نے بتایا کہ دگرگوں موسمی صورتحال کے/ 112

جابر ابن حیان آخری قسط

پروفیسر احمد حسن

-تحریر نمبر **3539** جابر نے جو قرع انبیق ایجاد کیا اس کے دو حصے تھے
محمد ذکریا ورک

جابر نے جو قرع انبیق ایجاد کیا اس کے دو حصے تھے:
ایک حصے میں کیمیاوی مادوں کو پکایا جاتا تھا۔ اس مرکب سے اٹھنے والے بخارات کو ایک نالی کے ذریعہ آلے کے دوسرے حصے میں لے جا کر ٹھنڈا کیا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ ایک بار پھر مائع میں تبدیل ہو جاتے تھے۔ یہ عمل کشید کہلاتا ہے اور آج کل بھی جو آلہ اس عمل کیلئے لیبارٹری میں استعمال ہوتا ہے وہ قرع انبیق کے مشابہ ہے۔
اس آلے کا نام ریٹارٹ **Retart** ہے۔ جابر نے شورے کا تیزاب (نٹرک ایسڈ) اسی قرع انبیق کی مدد سے دریافت کیا تھا۔ اس تیزاب کی تیاری کے بارے میں وہ لکھتا ہے:
میں نے قرع میں کچھ پھٹکری ہیرا کسس اور قلمی شورہ ڈالا اور اس کے منہ کو انبیق سے بند کر کے اس کو کوئلوں پر رکھ دیا۔
تھوڑے عرصے کے بعد میں نے دیکھا کہ حرارت کے عمل سے انبیق کی نلی میں سے بھورے رنگ کے بخارات نکل رہے تھے۔
یہ بخارات بیرونی برتن میں جو تانبے کا تھا داخل ہو کر مائع کی حالت میں بدل جاتے ہیں لیکن یہ مائع اتنا تیز تھا کہ اس نے تانبے کے برتن میں سوراخ پیدا کر دیئے۔ میں نے اس کو چاندی کی کٹوری میں جمع کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اس میں بھی اس مائع سے سوراخ پڑ گئے۔ چمڑے کی تھیلی میں بھی اس مائع نے چھید ڈال دیئے۔ خود قرع انبیق کو بھی اس سے نقصان پہنچا اور اس کا رنگ اتر گیا۔
میں نے اس مائع کو انگلی لگائی میری انگلی جل گئی اور مجھے کئی روز تکلیف رہی۔ میں نے اس کا نام تیزاب رکھا اور اس کی تیزی میں قلمی شورے کی مقدار زیادہ ہے اس لئے اس کو قلمی شورے کا تیزاب کہنا مناسب ہوگا۔ عام اشیاء میں سے ایک سونا اور دوسرا شیشہ یہی دو چیزیں مجھے ایسی مل سکیں جن پر اس تیزاب کا کچھ اثر نہ تھا"۔
زریں کارنامے:
رسالہ تہذیب الاخلاق ستمبر **2008**ء علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا، میں سراج الدین ندوی نے جابر کے درج ذیل کارنامے گنوائے ہیں:
جابر کے زمانے تک علم کیمیا کا مفہوم بہت محدود تھا۔
لوگ تانبہ، پارہ اور چاندی سے سونا بنانے کو کیمیا سمجھتے تھے اور اپنی زندگی اسی کوشش میں گزار دیتے تھے۔ جابر ابن حیان نے کیمیا کے اس دائرے کو توڑا، اور علمی تجربات سے بہت سی مفید چیزیں بنائیں۔
اس نے مطالعہ، علم اور مشاہدہ کو کافی نہیں سمجھا، تجربات کو اہمیت دیتے ہوئے تجرباتی تحقیق کو اپنے کاموں کیلئے بنیادی اصول قرار دیا۔
اس کا ایک اہم کارنامہ تین معدنی تیزابوں کی دریافت ہے۔
اس نے لوہے کے زنگ سے ایک ایسی دوات بنائی جو شاہی فرمان اور قیمتی دستاویزات لکھنے کیلئے استعمال کی جاتی تھی۔ اسی دوات سے لکھی گئی تحریریں اندھیرے میں آسانی سے پڑھی جا سکتی تھیں۔
جابر نے ایسا کاغذ ایجاد کیا جسے آگ بھی نہیں جلا سکتی تھی۔ اس پر اہم خطوط اور شاہی فرمان، اور حکم نامے لکھے جاتے تھے اور ایسی روشنائی ایجاد کی جو رات کو پڑھی جا سکتی تھی۔
یہ روشنائی اس نے اپنے استاد امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش پر ایجاد کی تھی۔
اس نے ایک ایسا وارنش ایجاد کیا جو کپڑے کو بھیگنے، لکڑی کو جلنے اور لوہے کو زنگ لگنے سے محفوظ رکھتا تھا۔
اس نے ایسا پتھر دریافت کیا جو زخموں اور فاسد عضلات کو داغنے کے کام آتا تھا۔ یہ طریقہ زخموں کو خشک کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
جابر نے بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے خضاب تیار کیا جو آج تک استعمال ہوتا ہے۔
اس نے دواؤں کو قلمانے کا طریقہ ایجاد کیا اور بہت سی دواؤں کو قلما کر نہایت مفید اور موثر بنایا۔
جابر نے سب سے پہلے یہ نظریہ پیش کیا کہ حرارت سے گیسیں پیدا ہوتی ہیں اور جن چیزوں سے گیسیں بنتیں ان کی اصلیت میں بنیادی سالماتی تغیر پیدا ہوتا ہے۔
دواؤں کا جوہر اڑانا جسے عمل تصعید کہا جاتا ہے سب سے پہلے جابر ہی نے دریافت کیا تھا۔
اس نے ایسا آلہ ایجاد کیا جو عرق کھینچنے، ست نکالنے اور تصعید کرنے کا کام دیتا ہے۔ اس کا نام قرع انبیق تھا۔ یہ آلہ اس نے چکنی مٹی سے بنایا تھا۔ یہ دو برتنوں پر مشتمل تھا ایک کو قرع اور دوسرے کو انبیق کہا جاتا ہے۔ قرع کی شکل صراحی کی طرح اور انبیق کی شکل بھبکے جیسی ہوتی تھی جس میں ایک نلی لگی ہوتی تھی۔ اب یہ آلہ مٹی کے بجائے ٹن **Tin** سے بنایا جاتا ہے۔
جابر نے متعدد اپلائیڈ کیمیکل پروسیس ایجاد کئے، یوں وہ اپلائیڈ کیمسٹری میں رہنمائے اول کی حیثیت اختیار کر گیا۔
جابر ابن حیان کی کتاب صندوق الحکمہ میں نٹرک ایسڈ بنانے کی ترکیب یوں دی گئی ہے:
جابر نے عناصر کو دھات اور غیر دھات میں تقسیم کر کے ان کی تین اقسام بتائیں:
مائع جو گرمی ملنے پر بخارات میں تبدیل ہو جاتے: جیسے آرسینک، کافور، مرکری، سلفر اور ایمونیم کلورائیڈ۔
دھاتیں جیسے سونا، چاندی، ٹین، لوہا، تانبا اور شیشہ۔
ایسی چیزیں جن کو سفوف میں تبدیل کیا جا سکتا جیسے کہ پتھر۔
جابر کا ایک تجربہ:
"میں نے پہلے قرع انبیق میں تھوڑی پھٹکری، ہیرا کسس، اور قلمی شورہ ڈالا (وزن کے ساتھ) اور اس کے منہ کو انبیق کے ساتھ بند کر دیا، پھر اسے کوئلوں کی آگ پر رکھا۔ ذرا دیر بعد دیکھا تو حرارت کے عمل سے انبیق کی نلی سے بھورے رنگ کے بخارات نکل رہے ہیں۔
یہ بخارات اندر ہی اندر اس برتن میں سوراخ کر گئے جو تانبے کا تھا۔ یہ بخارات وہاں ٹھنڈے ہو کر مائع (پانی) کی صورت میں آ جاتے تھے۔ یہ دیکھ کر میں نے اس مائع کو چاندی کی کٹوری میں جمع کرنے کی کوشش کی تو اس میں بھی سوراخ ہو گئے۔ چمڑے کی تھیلی نما بوتل بنا کر جلدی سے اس میں جمع کرنا چاہا تو وہ بھی بیکار ہو گئے۔ خود قرع انبیق کو بھی اس سے نقصان پہنچا۔
میں نے اس مائع کا نام تیزاب رکھا۔ اس میں قلمی شورہ کا جز تھا۔ اس لئے اس نئی چیز کا نام قلمی شورے کا تیزاب رکھا، یہ تیزاب اتنا تیز تھا کہ کوئی برتن نہ بچ سکا۔ صرف دو ایسی چیزیں تھیں، جن پر اس تیزاب نے کچھ اثر نہ دکھایا۔ ایک تھا سونے کا برتن اور دوسرا شیشے کا"۔
کیا جابر یورپین عالم تھا؟
یورپ کے کیمیا دان برتھے لاٹ **Berthelot** نے انیسویں صدی میں یہ شوشہ چھوڑا کہ لاطینی میں جابر **Geber** کے نام سے کتابیں کوئی یورپین کیمیا دان لکھتا رہا تھا۔
برتھے لاٹ فرانس کا کیمیا کی تاریخ کا مشہور زمانہ مورخ تھا جس کی شہرت اور اتھارٹی کو ہر کوئی تسلیم کرتا تھا۔ جونہی اس کا مفروضہ چھپ کر لوگوں میں پھیل گیا تو یورپ کے تمام مورخین نے بغیر کسی جرح کے اس کو بقول کر لیا ماسوا جرمنی کے پروفیسر ہولم یارڈ **Holmyard** کے۔ انہوں نے سائنس کے رسالہ پروگریس کے جنوری **1925** کے شمارے میں جابر کے حالات اور تصنیفات پر مفصل اور پر مغز مضمون لکھا اور دلائل سے ثابت کیا کہ جابر وہی شخص تھا جس کو لاطینی میں سکالرز گیبر **Geber** کے نام سے پکارتے ہیں۔
یہ بھی لکھا کہ جتنی کتابیں گیبر کے نام سے منسوب ہیں وہ سب اسی نامور قابل فخر، یگانہ روزگار عراقی مصنف کی کتابوں کے تراجم ہیں۔ اس کے بعد سکالرز اس جستجو میں لگ گئے کہ ایسی کتابیں یا مسودات تلاش کریں جس سے یہ مفروضہ ثابت ہو سکے۔ برتھے لاٹ کے حق میں پورے سو سال تک لٹریچر شائع ہوتا رہا مگر پھر بھی اس کے بودے دعوی کو کوئی سچا ثابت نہ کر سکا۔
بات یہ ہے کہ جابر کی کیمیا میں تمام کتابوں کے تراجم یورپ میں دیر سے ہوئے تھے اس لئے وہ شہرت نہ حاصل کر سکا۔ چنانچہ **scotbaconroger** **magnus albertus beauvais** جیسے عالموں نے جابر کے حوالے اپنی کتابوں میں نہیں دیئے تھے۔ تیرھویں صدی میں جابر کو یورپ میں کوئی نہیں جانتا تھا کیونکہ یورپ میں علم کیمیا تیرھویں صدی تک نامعلوم مضمون تھا۔ اس لئے یہ ناممکن ہے کہ کوئی یورپین عالم اتنی عمدہ تکنیکی کتابیں لکھنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔
تصانیف:
جابر محض کیمیا دان ہی نہیں بلکہ مختلف علوم و فنون پر اس کو قدرت حاصل تھی۔ اس کی شخصیت کا ہر پہلو اس کی عظمت و شہرت میں چار چاند لگاتا تھا۔ کیمیا کے علاوہ جابر فلسفہ، ریاضیات، طب و حکمت، معقولات، فلکیات و نجوم، طبیعات، ہیئت، سحر و فسوں گری کے میدان کا شہسوار نظر آتا تھا۔ زکریا الرازی نے جابر کی کئی کتابوں کو نظم کیا تھا۔
جس طرح قدیم کیمیا گر اپنے فن کی اساس مسیحی اوریت (باطنی علم) پر رکھتے تھے، اسی طرح جابر نے اپنے نظام علوم کی بنیاد مسلمانوں کے عرفان (باطنی علم) پر رکھی تھی۔ اس کے علم کا بنیادی اصول

(میزان) تھا۔ اپنے عمل اور تجرباتی و مشاہداتی کاموں کو جابر نے کئی مایہ ناز تصانیف قلم بند کیں۔ اسرار الکیمیا، کتاب السبعین، کتاب الزہرہ، کتاب الاسطقس، کتاب الکحال، کتاب الروح، کتاب الشمس کبیر، کتاب الشمس الصغیر۔
کتاب الشمس م؟ ۃ، کتاب الماء الاثنا عشر، کتاب الملک۔
جابر علم کیمیا کا محقق اور بے شمار کیمیائی مرکبات کا موجد تھا۔ اس نے علم کیمیا پر **100** کے قریب شاہکار کتابیں اور پر از معلومات رسالے سپرد قلم کئے۔ جن کی فہرست ابن الندیم نے اپنی شہرہ آفاق کتاب فہرست میں دی ہے۔ اس کی ترجمہ شدہ کتابوں میں کتاب الملک (**kingdomofBook**) اور کتاب الریاض (**balanceofBook**) اور **OfBook** **Mercury Eastern** انگلش میں دستیاب ہیں۔
ان تین کتابوں کا مترجم یورپین سکالر **M.Berthelot** تھا۔ بقول پروفیسر ہتی کے جابر ابن حیان کی کتب نے یورپ اور ایشیا کے علم کیمیا پر گہرا اثر چھوڑا تھا۔ اس کی کتاب الکیمیا کا لاطینی ترجمہ رابرٹ آف چیسٹر (**Chester**) نے **1144** میں کیا۔ جبکہ کتاب السبعین کا ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے **1187**ء میں کیا تھا۔ اس کتاب میں **70** کیمیاوی تراکیب کا ذکر ہے۔ جابر خلیفہ ہارون الرشید کا سائنسی مشیر تھا جس کیلئے اس نے کتاب الزہرہ لکھی تھی۔
اس نے کتاب الاحجار میں ایسی خفیہ زبان **steganography** استعمال کی تھی کہ اس میں دی گئی باتوں کو وہی شخص سمجھ سکتا جس کو کیمیا میں شد بد ہو۔ اس نے کتاب میں علامات استعمال کیں جن کے لفظی اور لغوی معنی جاننا قدرے مشکل ہے۔ کتاب الاربعین میں فلسفیانہ اساس کی روشنی میں جملہ علوم نظری و باطنی کا احاطہ کیا گیا تھا۔ رسائل جابر بن حیان، ایک ہزار صفحات پر مشتمل متعدد رسائل **1530**ء اور **1925**ء کے درمیان سٹراس بورگ سے شائع ہوئے تھے۔
جابر کی اسرار الکیمیا کا لاطینی ترجمہ تیرھویں صدی میں کیا گیا تھا یعنی **perfectionis Summa** **magisterii**۔ جارج سارٹن کے بقول یہ کتاب عہد وسطی کے یورپ میں اس قدر مقبول ہوئی کہ جلد ہی علم کیمیا کی نصابی کتاب بن گئی۔ کتاب اس قدر آسان الفاظ میں لکھی گئی تھی کہ اس جیسی کتاب کئی صدیوں تک نہ لکھی جا سکی۔ یہ کتاب اسی معیار کی تھی جیسی الرازی کی کتابیں علم کیمیا پر تھیں۔
روم سے پہلی بار **1481**ء میں جدید پریس پر طبع ہوئی تھی۔ وینکن (اٹلی) میں اس کتاب کا جو مسودہ تھا اس کو سامنے رکھ کر پہلا اطالوی ترجمہ **1510** میں ہوا تھا۔ اس کے بعد وینس، نیورمبرگ، برن، لیڈن سے اس کتاب کے کئی ایڈیشن طبع ہوئے تھے۔ یہ کتاب **1685**ء میں لیڈن (ہالینڈ) سے شائع ہوئی اور ڈینزگ سے **1682**ء میں۔ جابر کی چار اور کتابوں کے لاطینی تراجم بھی ایک جلد میں شائع کئے جاتے تھے۔
یعنی:
جابر نے بہت ساری کیمیائی اصطلاحات ایجاد کی تھیں جو بعد میں متعدد یورپین زبانوں میں سائنسی اصطلاحات کا حصہ بن گئیں۔ جابر پہلا کیمیا دان تھا جس نے کہا کہ دھاتیں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں کیونکہ ان میں سلفر اور مرکری کا تناسب مختلف ہوتا ہے۔ کیمیا میں بہت ساری فنی اصطلاحات فارسی ناموں کی ہیں جیسے زیبق (مرکری) اور نوشادر (سال اموئیک۔
اس سے پتہ چلتا ہے کہ عہد وسطی کے علم کیمیا کے فروغ میں ایرانی کیمیا دانوں کا بھی ہاتھ تھا۔ جرمن سکالر رسکا **Ruska** کا کہنا ہے کہ جس شخص نے سب سے پہلے الاکسیر تلاش کرنے کیلئے تجربہ کیا وہ ایران کا باشندہ اریس **Arius** تھا۔ اریس کا کہنا تھا کہ انسان میں اتنی استطاعت ہے کہ وہ فطرت کے کاموں کی نقالی کر سکے۔
مغربی مصنف ہوم یارڈ **Holmyard** کا کہنا ہے کہ کیمیا کی تاریخ میں جابر کو وہی اہمیت اور مقام حاصل ہے جو برطانوی کیمیا دان رابرٹ بوئیل اور فرنچ سائنسدان انتوئین لیوائزیر **Lavoisier** کو حاصل ہے۔
میکس مائر ہاف **MeyerhofMax** کا کہنا ہے:
فرانس کے محقق و مصنف برتھے لاٹ **Berthelot** نے اعتراض کیا تھا کہ جابر کی کتابوں میں مادی اشیاء تیار کرنے کے نسخے نہیں پائے جاتے ہیں۔ پروفیسر احمد حسن نے جابر کی کتابوں کے **59** مخطوطوں کے دقیق مطالعہ کے بعد کہا کہ یہ بالکل غلط بیانی ہے۔ جابر کی کتابوں میں متعدد نسخے پائے جاتے ہیں مثلاً اس نے کتاب الدرۃ المکنونۃ میں نسخوں پر ایک پورا باب لکھا۔
اس میں گلاس کو رنگین کرنے کا نسخہ، مصنوعی موتی بنانے کا اور ان کا رنگ بہتر کرنے کا نسخہ نیز کئی ایک انڈسٹریل مصنوعات کے نسخے دیئے تھے۔ کتاب الخواص الکبیر میں متعدد کیمیائی اور مصنوعات بنانے کے نسخے دیئے گئے تھے جیسے سمندر کے پانی سے نمک نکالنا، فولاد کی تپائی کے عمل سے ڈھلائی کرنا، زنجفر **cinnabar** کا بنانا، کاسمیٹک کے نسخے جیسے جسم سے بال دور کرنا، سر کے بالوں کا رنگ سنہری کرنا، دلہن کے ہاتھ مختلف رنگوں سے رنگین کرنا، وارنش اور پینٹ بنانا اور واٹر پروفنگ، مختلف رنگ کی روشنائی بنانا۔
جابر کی درج ذیل کتابیں امریکہ کی نیشنل لائبریری آف میڈیسن، میری لینڈ میں موجود ہیں: کتاب الملاغم الاول، الثانی، الثالث، تفسیر کتاب الملاغم، کتاب التدابیر، کتاب الموازن، کتاب الاصول، کتاب سر السار و سر الاسرار، منتخب من کتاب الاتحاد، کتاب سر المکنون، کتاب الواحد، کتاب تفسیر الخمائیر، کتاب الباھر، کتاب الشعر، کتاب الخمائیر الثالث، کتاب الخالص، کتاب المبارک
/hmd/NLM,NIH<GOV arabic
کیمیا کے موضوع پر مسلمان عالموں نے جو کتابیں قلم بند کیں ان کی قدرے تفصیل پروفیسر نصر نے اپنی کتاب اسلامک سائنس میں دی ہے۔
ابن وحشیہ کتاب اصول الکبیر، ابن مسکاوے کی کتابیں، ابو مسلمہ مجریطی رتبات الحکیم وغایت الحکیم (یہ ابوالقاسم مجریطی سے مختلف سائنسدان ہے)، ابوالقاسم کوشیری، ابو الحسن جیانی شذور الذہب، شمس الدین برنی شمس المعارف، ابن الحاج طلمیسانی شموس الانوار، ابوالقاسم عراقی کتاب العلم المکتسب فی زیادۃ الذہب، عزالدین ایدامور جلد کی نہایۃ الطلب شرح علم المکتسب، علی بیک ازنیکی پندرھویں صدی کتاب الاسرار فی ہتک الاستار، عبدالکریم مراکشی رسالہ روحادیت، شہریار بہمن یار پارسی تجارب شہریاری۔

علم و بصیرت کا علمبردار

پروفیسر احمد حسن

مغربی سائنسدان اور فلاسفر ابھی تک اس حقیقت کا اعتراف کرنے میں بخل سے کام رہے ہیں کہ اس کائنات کا کوئی خالق حقیقی ہے جو اسے اپنی مشیت، پیمانوں اور اصول و ضوابط سے چلا رہا ہے۔ وہ اسے تاریخ کا جبر کہہ کر خود کو طفل تسلیاں دے رہے ہیں کہ ہماری کائنات کا کوئی خدا نہیں۔ ڈارون کا نظریہ ارتقاء ہو فرائڈ کا فکری محاذ ہو، کارل مارکس کا نظریہ جدلیت یا دوسرے یورپی محققین کی تحقیق ہو یہ سب کے سب شکوک و شبہات کے دائرے سے باہر نہیں نکل سکے جس کی وجہ سے ان کی ذاتی زندگیاں اعمال صالح سے تہی ہیں۔ کارل مارکس تو مذہب کو افیون کہہ کر پکارتا تھا اور یہی حال دوسرے مغربی مفکرین کا بھی تھا۔ ان کیلئے مذہب کم ہمت انسانوں کا خود ساختہ تصور ہے جسے ذاتی تسکین کی خاطر اختیار کیا گیا۔ ان کے بقول خدا جیسی کسی ہستی کا کوئی وجود نہیں بلکہ یہ انسانوں کے اپنے اذہان کا پیدا کردہ تصور ہے۔ کارل مارکس نہ تو خدا کا قائل تھا اور نہ روح کائنات کا۔ وہ نہ تصورات کو مانتا تھا اور نہ ان کی تکمیلی کوششوں کو وہ میکانگی تصور حیات کا مکمل نمونہ تھا۔ کارل مارکس دنیا کا انقلابی سائنسدان اور ماہر معیشت تھا اور اس کی کتاب (داس کیپٹل نے پوری دنیا کو تبدیل کیا ہے۔ یہ وہی کتاب ہے جو دنیا میں انقلاب کا باعث بنی۔ کارل مارکس کے بقول (سائنس کی طرف جانے والا راستہ آسان نہیں ہے۔ صرف وہی لوگ جو تھکنے سے خوفزدہ نہیں ہوتے وہی اس کے ڈھلوانی راستوں پر چلنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ اور انہی کیلئے ممکن ہوتا ہے کہ وہ اس راستہ کی بلندیوں کو جا پہنچیں۔) وہ اپنی شہرہ آفاق کتاب داس کیپٹل میں

رقمطراز ہے کہ (اضداد کی جنگ و پیکار بجا و درست لیکن یہ جنگ و جدل تصورات میں نہیں ہوتی کیونکہ تصورات تو ذہن انسانی کے پیدا کردہ ہوتے ہیں۔ ان کا الگ مستقل وجود ہی نہیں ہوتا۔ کائنات میں مادی اشیاء در حقیقت اپنا وجود رکھتی ہیں اس لئے اصل جنگ و پیکار مادیت ہی کی دنیا میں ہنگامہ آرا ہے۔ تصورات کیا ہیں۔ مادی دنیا کا وہ عکس جو انسان کے دل میں مرقسم ہوتا ہے اور جسے وہ ذہنی افکار کی راہوں سے پیش کرتا ہے۔) اس کی نظر میں وحی اور خدائی ہدایات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ایک اور مشہور فلاسفر رابرٹ اوین کے بقول۔ (انسان کی ترقی کے راستے میں تین بڑے بڑے موانع ہیں۔ ذاتی جائیداد، مذہب اور شادی)۔

نامور فلاسفر ہیگل کے مطابق (عقل ہی کائنات کا مرکز و محور ہے۔ کائنات کا ڈھانچہ مکمل طور پر عقلیت پر استوار ہے۔ تمام کائنات ایک مسلسل تغیر کا نام ہے۔ یہاں کوئی شے جامد نہیں ہے۔ ہر شے میں ہر آن تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اشیاء در حقیقت تصورات کا مظہر ہیں۔ لہذا یہ کائنات دنیائے تصورات ہے۔ یہاں کوئی تصور اپنی مکمل حالت میں نہیں ہے۔ ہر تصور نا تمام ہے۔ اس لئے اس میں ہر آن تغیرات واقع ہوتے رہتے ہیں) ہیگل کی فکری اڑان اور کارل مارکس کی فکری اڑان ایک ہی تھی بس اشیاء اور نظریات کا فرق تھا، دونوں خدا، وحی اور مابعد الطبیعات کے انکاری تھے۔ جرمنی کا مشہور و معروف فلسفی اور شاعر نطشے مذہب سے بیگانہ تھا اور عیسائیت کے خلاف اس کا ردعمل بہت شدید تھا۔ وہ اسلام کی تعلیمات سے بالکل کورا تھا لہذا عیسائی مذہب کی تعلیمات اور پادریوں کی بد اعمالیوں نے اسے مذہب سے باغی بنا دیا تھا۔ نطشے نے تو خدا کی موت کا اعلان کر دیا تھا۔ اس کا مشہور زمانہ فقرہ تھا (گاڈ از ڈیڈ) خدا مر چکا ہے لہذا اب انسان اپنی قوت ارادی سے تسخیر جہاں کا کام سرانجام دے سکتا ہے۔ اب انسان کو ہی فوق البشر بننا ہوگا۔ انسانی تقدیر کے ساتھ ساتھ کائنات کی تقدیر کا مالک اب فوق البشر ہی ہوگا۔ اتنی مضبوط قوت ارادی رکھنے والے لامحدود قوت کے حامل سپر مین کے تصور کا ہی یہ اعجاز تھا جس میں فرہاد نے اپنی محبوبہ شیریں کو پانے کیلئے دودھ کی نہر بہا کر ناممکن کو ممکن بنا دیا تھا۔ نطشے کے مافوق البشر کے نظریہ کو

نازی ازم اور فاشزم جیسے غیر انسانی اور بھیانک نظاموں کا سرچشمہ قرار دے کر اس کے افکار و نظریات کی جس طرح مٹی پلید کی گئی اس کی پوری انسانی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ علامہ اقبال نے نطشے کے بارے میں ہی لکھا تھا (اگر ہوتا وہ مجذوب اس زمانے میں۔۔ تو اقبال اس کو بتاتا مقام کبریا کیا ہے)۔ کارل مارکس کا چہیتا شاگرد لینن لکھتا ہے (سرمایہ داری کی غیر مرئی قوتوں نے ذہن انسانی میں ایک ڈر کی صورت پیدا کر دی ہے جس سے ایک حاکم اعلی کے تخیل کی بنیاد پڑی۔ اسے انسان نے خدا کے نام سے پکارنا شروع کر دیا۔ سو جب تک خدا کا تخیل ذہن انسانی سے فنا نہ کر دیا جائے یہ لعنت کسی طرح دور نہیں ہو سکتی۔ مذہب لوگوں کیلئے افیون ہے۔ اس لئے مارکس ازم کی رو سے دنیا کے تمام مذاہب اور کلیسا سرمایہ داری کے آلہ کار ہیں لہذا نطشے مذہب کے خلاف جنگ کرنا ہر اشتراکی کیلئے ضروری ہے تا آنکہ دنیا سے مذہب کا وجود ہی مٹ جائے)۔ یورپی اقوام ابھی تک اس راز کی کہنہ و حقیقت جاننے کیلئے سرگرداں ہیں کہ انسان کیسے ظہور پذیر ہوا اور اسے تخلیق کرنے والی ہستی اگر ہے تو کہاں ہے؟ انسانی تخلیق کا مقصد و منتہا کیا ہے؟ اس کائنات میں انسان کا مقام کیا ہے؟ مابعد الطبیعات کیا ہے؟ موت کی حقیقت کیا ہے؟ موت کے بعد انسان کے ساتھ کیا ہوگا؟ اسے کن مراحل سے گزارا جائیگا؟ کیا موت سے اس کی زندگی کا خاتمہ ہو جائیگا؟ کیا انسان دوبارہ جی اٹھے گا؟ کیا اسے اپنے اعمال کا سزاوار بنایا جائیگا؟ (میرا اگلا کالم اس پر روشنی ڈالے گا)
سائنس کی اہمیت اپنی جگہ مسلم، لیکن سائنس مذہبی بنیادوں پر اٹھائے گئے سوالات کا حتمی جواب دینے سے قاصر ہے کیونکہ یہ اس کا میدان نہیں ہے۔ سائنس یہ تو بتا سکتی ہے کہ اجرام فلکی کی حقیقت کیا ہے اور کمپیوٹر سے انسانی بیماریوں کی تشخیص کیسے کی جا سکتی ہے لیکن وہ یہ نہیں بتا سکتی کہ انسانی روح کی ماہیت کیا ہے؟ انسانی اعمال روح پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟ اس میں رحم و عفو کے جذبات کیسے طلاطم انگیزیاں پیدا کرتے ہیں۔ کیسے انسان شب بھر اپنے رب کے سامنے گڑگڑاتا اور مناجاتیں کرتا ہے؟ کون سا روحانی جوہر مناجاتی عمل سے خود بخود جنم لیتا ہے؟ انسانی روح کیسے بلند مدارج حاصل کرتی ہے؟ انسانی روح کا اپنے خالق کے ساتھ تعلق کیسے قائم ہوتا ہے؟ انسان کا ہاتھ خدا کا ہاتھ کیسے بن جاتا ہے؟ انگلی کے ایک اشارے سے چاند کیسے دو لخت ہو جاتا ہے؟ ناممکنات کیسے ممکنات میں بدل جاتی ہیں اور خدا کی قربت کیسے مقدر بنتی ہے؟ لیسلے پال کے بقول (سائنس فطرت کی قوتوں کو مسخر کرتی ہے اور مذہب یہ سکھاتا ہے کہ ان قوتوں کے ماحصل کو صرف کس طرح کرنا چاہیے۔ سائنس عالم آفاق کے رموز و اسرار سے پردہ اٹھاتی ہے اور مذہب انسان کے مضمر جوہروں میں نشوونما پیدا کر کے اسے اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنی موجودہ زندگی میں سربلندی اور صحیح توازن پیدا کر سکے اور اس کے بعد کی منازل کو بہ حسن تمام طے کرتا چلا جائے۔ انسان سائنس کی حدود میں آتا ہی نہیں پھر سائنس ضابطہ اخلاق بھی مرتب نہیں کر سکتی اس لئے کہ اخلاق ہمیشہ مقاصد سے بحث کرتے ہیں اور سائنس مقاصد سے بے تعلق ہوتی ہے) پروفیسر شین کے بقول (طبیعات کو کیا حق حاصل ہے کہ وہ ایک بلند مقام پر کھڑی ہو جائے اور ہمیں بتائے کہ اخلاقیات کیا ہوتے ہیں، **اقدار کسے کہتے ہیں اور خدا کیا ہے؟ سائنس کو جس کا تعلق محض کیمیت سے ہے کیا حق حاصل ہے کہ وہ روح کے متعلق بھی فتوی صادر کرے۔ ایک سائنٹسٹ کو کیا حق حاصل ہے کہ وہ نفس انسانی کے متعلق بھی محاکمہ شروع کر دے محض اس لئے کہ اس نے ایٹم کا پتہ لگایا ہے ب) دنیا سائنسی ایجادات کی بدولت طلسماتی شکل اختیار کر چکی ہے لہذا کوئی ذی شعور انسان سائنس کی مخالفت نہیں کر سکتا۔ اوسپنسکی کہتا ہے (جو مذہب سائنس کی تکذیب کرے اور جو سائنس مذہب کی تکذیب کرے وہ دونوں باطل ہیں۔ بلند ترین مذہب وہی ہو سکتا ہے جو انسانی علم و بصیرت کی راہنمائی کرے، نہ وہ جو علم و بصیرت کے سامنے آنے سے شرمائے) سوال سائنس کا نہیں بلکہ ان سائنسدانوں کا ہے جن میں ایمان مفقود ہے۔ اسلام وہ واحد مذہب ہے جو علم وبصیرت کا علمبردار ہے اور جس کی علمی اور سائنسی خدمات سے دنیا یہاں تک پہنچی ہے لیکن اس کے ساتھ وہ خدا، وحی، رسالت اور یوم آخرت پر ایمان لازمی قرار دیتا ہے۔**

تہران، چند ہفتوں کے اندر خشک ہونے کے دہانے پر

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے دارالحکومت تہران کو آئندہ چند ہفتوں میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہو سکتا ہے، تہران 'ڈے زیرو' (یعنی کہ وہ دن جب نلکوں میں پانی آنا بند ہو جائے گا) کے خطرے سے دوچار ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین آبی بحران سے گزر رہا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی ایک رپورٹ کے مطابق تہران کے اہم آبی ذخائر تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں، حکام پانی کے استعمال میں کمی کیلئے ہنگامی اقدامات کر رہے ہیں جبکہ شہری بھی پانی بچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاکہ مکمل خشک سالی سے بچا جا سکے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بھی رواں ہفتے کے آغاز میں ہونے والے کابینی اجلاس میں اعتراف کیا کہ اگر پانی کے بحران سے متعلق فوری فیصلے نہ کیے گئے تو مستقبل میں ایک ایسا بحران پیدا ہو سکتا ہے جسے حل کرنا ناممکن ہوگا۔ دوسری جانب آبی ذخائر کے ماہرین کے مطابق ایران ہمیشہ سے پانی کی قلت کا شکار رہا ہے لیکن اس بار مسئلہ ملک کے دارالحکومت تہران کو درپیش ہے جہاں تقریباً ایک کروڑ افراد آباد ہیں۔ اقوام متحدہ کے یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ فار واٹر، انوائرومنٹ اینڈ ہیلتھ کے ڈائریکٹر اور ایران کے سابق نائب ماحولیاتی سربراہ کاوے مدنی نے بھی اپنے بیان میں خبردار کیا کہ آج کل تہران میں ایک ایسے ممکنہ 'ڈے زیرو' کی بات کی جا رہی ہے جو صرف چند ہفتوں کی دوری پر ہے۔ اگر پانی کے استعمال میں فوری اور موثر کمی نہ کی گئی تو تہران مکمل طور پر پانی سے محروم ہو سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بحران کے پیچھے کئی دہائیوں پر محیط ناقص آبی منصوبہ بندی، وسائل اور مانگ کے درمیان بڑھتا ہوا عدم توازن اور موسمیاتی تبدیلیوں جیسے عناصر موجود ہیں۔ ایران اس وقت مسلسل پانچویں سال خشک سالی کا سامنا کر رہا ہے۔ ملک کے کئی حصوں میں شدید گرمی کی بھی لہر جاری ہے۔ موسمیاتی تاریخ کے ماہر میکسی میلیانو ہیریرا کے مطابق رواں ماہ ایران کے کچھ علاقوں میں درجہ حرارت ۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی زائد تک گیا ہے۔

اقوام متحدہ کے کیمروں نے امداد کیلئے جمع فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے مناظر دکھادیے

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں نہتے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی جارحیت اب بھی جاری ہے، 24 گھنٹوں میں اسرائیلی بمباری سے مزید 111 فلسطینی شہید اور 820 زخمی ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فاقہ کشی اور غذائی قلت سے بھی مزید 7 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غذائی قلت سے اب تک 89 بچوں سمیت 154 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ "غزہ کے لوگ مر رہے ہیں اور نیویارک ٹائمز جھوٹ بول رہا ہے" دوسری جانب امریکی شہریوں نے اخبار نیویارک ٹائمز پر غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم چھپانے کا الزام لگا کر احتجاج کیا اور اخبار کی عمارت پر سرخ رنگ پھینک دیا۔ امریکی شہریوں نے عمارت کے شیشوں پر لکھا کہ غزہ کے لوگ مر رہے ہیں اور نیویارک ٹائمز جھوٹ بول رہا ہے۔

سلووینیا، اسرائیل کو ہتھیار برآمد کرنے والا یورپی یونین کا پہلا ملک بن گیا

نئی دہلی (ایم این این): سلووینیا یورپی یونین کا پہلا ملک بن گیا ہے جس نے اسرائیل کے ساتھ تمام ہتھیاروں کی تجارت پر پابندی عائد کر دی ہے جس کی وجہ غزہ میں جاری انسانی بحران بتائی گئی ہے۔ جمعرات کو لیوبلیانا میں حکومت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، سلووینیا نے اسرائیل سے یا اسرائیل کی جانب ہتھیاروں کی منتقلی (ٹرانزٹ) پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔ سلووینیا نے کہا کہ اس نے یہ فیصلہ یورپی یونین سے الگ ہو کر کیا ہے، کیونکہ "اندرونی اختلافات اور تقسیم کی وجہ سے" یورپی یونین اسرائیل کے خلاف کوئی قدم اٹھانے سے قاصر ہے۔ اگرچہ یورپی کمیشن نے اس ہفتے اسرائیل کے ساتھ اسوسی ایشن معاہدے کو جزوی طور پر معطل کرنے کی تجویز دی ہے لیکن رکن ممالک اس پر تا حال متفق نہیں ہو سکے۔ حکومت کے بیان میں کہا گیا: "غزہ میں لوگ مر رہے ہیں کیونکہ انسانی امداد کو منظم طریقے سے روکا جا رہا ہے۔ ایسے حالات میں ہر ذمہ دار ملک کا فرض ہے کہ وہ اقدام کرے، چاہے اس کا مطلب دوسروں سے آگے بڑھنا ہی کیوں نہ ہو۔" یہ اقدام زیادہ تر علامتی نوعیت کا ہے کیونکہ سلووینیا نے اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے اسرائیل کو کوئی فوجی برآمدی اجازت نامہ جاری نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی نیوز سائٹ "وائی نیٹ" سے بات کرتے ہوئے ایک نامعلوم اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ "اسرائیل سلووینیا سے ایک پن بھی نہیں خریدتا۔" "لیوبلیانا یورپ میں اسرائیل پر سب سے سخت تنقید کرنے والے ممالک میں شامل رہا ہے۔ سلووینیا نے اس سے قبل اسرائیل کے دو انتہائی دائیں بازو کے وزراء کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کی تھی، جو یورپی یونین میں پہلا واقعہ تھا۔

اسرائیل نے متحدہ عرب امارات سے اپنا سفارتی عملہ واپس بلالیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے اپنا سفارتی عملہ واپس بلالیا اور اپنے شہریوں کو دہشت گردی کے خطرے سے خبردار کیا ہے۔ مغربی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ اسرائیل متحدہ عرب امارات سے اپنے زیادہ تر سفارتی عملے کو واپس بلا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ احکامات اسرائیلی نیشنل سیکیورٹی کونسل کی جانب سے خلیجی ملک میں مقیم اسرائیلیوں کے لیے سفری انتباہ کو مزید سخت کرنے کی ہدایات کے بعد جاری کیے گئے ہیں۔ اسرائیلی نیشنل سیکیورٹی کونسل نے خبردار کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات میں یہودی اور اسرائیلی افراد کو نشانہ بنانے کی ممکنہ کوششیں کی جا سکتی ہیں خاص طور پر یہودی تعطیلات اور ان کے مقدس تہواروں کے مواقع پر یہ خطرہ زیادہ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان کے دفتر نے فوری طور پر اس پر تبصرہ نہیں کیا جبکہ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کی جانب سے بھی کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ واضح رہے کہ 2020ء میں جب امریکا کی ثالثی میں ہونے والے ابراہام معاہدے کے تحت متحدہ عرب امارات نے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ تعلقات قائم کیے تھے اور وہاں کی اسرائیلی اور یہودی برادری کو زیادہ نمایاں حیثیت حاصل ہو گئی تھی۔

15 ہزار کمانے والے کلرک کے پاس 24 مکانات سمیت 30 کروڑ کے اثاثے

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی بھارت کی ریاست کرناٹک میں 15 ہزار روپے کمانے والے سابق ڈیلی ویجز کلرک کے پاس 30 کروڑ روپے کے اثاثے نکلے ہیں۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ کرناٹک رورل انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ لمیٹڈ کا سابق کلرک کلاکاپا نداگونڈی اور سابق انجینئر زیڈ ایم چنکلو کر بڑے پیمانے پر بدعنوانیوں میں ملوث تھے۔ ایک شکایت پر جب متعلقہ حکام نے چھاپہ مارا تو تحقیقات سے پتہ چلا کہ کلاکاپا نداگونڈی ایک ڈیلی ویجز ملازم تھا۔ اس کی جائیدادوں میں 24 مکانات، چار پلاٹس اور 40 ایکڑ زرعی زمین شامل ہے۔ اس کی ساری جائیداد اس کی بیوی، سالے اور اس کے اپنے نام پر رجسٹرڈ ہیں۔ حکام نے چھاپے کے دوران اس کے پاس سے 350 گرام سونا، ڈیڑھ کلوگرام کے چاندی کے زیورات، چار گاڑیاں جن میں دو کاریں اور دو موٹر سائیکلیں شامل ہیں برآمد کیں۔

اقوام متحدہ کے کیمروں نے فلسطینیوں پر فائرنگ کے مناظر دکھائے

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی امدادی امور کی کوآرڈینیٹر اولگا چیریوکو نے بتایا کہ کیوں غزہ میں امدادی سرگرمیاں شروع ہونے کے باوجود امداد کی مناسب ترسیل نہیں ہو پا رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اولگا چیریوکو کا کہنا ہے کہ امداد کی فراہمی کے آغاز سے ہی غزہ میں داخل ہونے والے بہت سے ٹرکوں کو شدید بھوک کے ستائے فلسطینیوں نے خالی کر دیے جو غیر یقینی کی حالت میں اپنے خاندان والوں کیلئے غذا لے جانا چاہتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ امداد کی مناسب تقسیم صرف اس صورت میں ممکن ہو سکے گی جب یہ تسلسل سے جاری رہے گی۔ روزانہ ۵۰۰ تا ۶۰۰ ٹرکوں کی ضرورت ہے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیل نے ڈھائی ماہ کے دوران غزہ میں خوراک کے فراہمی مکمل طور پر بند کر دی تھی، اب جب امداد کیلئے ۷۰ ٹرک روزانہ کی اجازت دی گئی ہے تو یہ ۵۰۰ سے ۶۰۰ ٹرکوں کی روزانہ ضرورت سے بہت کم ہیں۔ اقوام متحدہ کی جانب سے بتایا گیا کہ غزہ میں اسرائیل کی غیر قانونی فوجی پابندیوں کی وجہ سے ٹرکوں کی نقل حرکت پر پابندی ہونے کی وجہ سے امداد کا ایک بڑا حصہ غزہ کے جنوبی حصے میں جمع ہو گیا ہے۔ دریں اثنا غزہ میں نہتے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی جارحیت اب بھی جاری ہے، ۲۴ گھنٹوں میں اسرائیلی بمباری سے مزید ۱۱۱ فلسطینی شہید اور ۸۲۰ زخمی ہوگئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے کیمرے نے امداد کیلئے جمع فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے مناظر دکھائے ہیں۔ خبروں کے مطابق فاقہ کشی اور غذائی قلت سے بھی مزید فلسطینیوں کی موت ہوئی ہے۔ غذائی قلت سے اب تک ۹۸ بچوں سمیت ۱۴۵۱ افراد کی موت ہوئی ہے الجزیرہ عربی کی خبر کے مطابق جمعہ کی صبح خان یونس کے جنوب میں موراغ کوریڈور کے قریب خوراک کی فراہمی کے انتظار کرنے والے کم از کم ۷ افراد اسرائیلی حملے میں جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ غزہ پر اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے۔ خوراک کی کمی کے باعث ۲ بچوں سمیت مزید ۳ فلسطینی جاں بحق ہوگئے۔ ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے امدادی مراکز کو مقتل بنادیا ہے جہاں اسرائیل خوراک کی تلاش میں آنے والوں قتل کر رہا ہے، اس طرح اسرائیل بھوک کو بطور جنگی ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ اس بارے میں ہیومن رائٹس واچ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ اسرائیل نہ صرف جان بوجھ کر فلسطینیوں پر بھوک مسلط کر رہا ہے بلکہ امداد کی تقسیم میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے ساتھ خوراک کی تلاش کے دوران بھی بھوکے فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ "نیویارک ٹائمز جھوٹ بول رہا ہے" امریکی شہریوں نے اخبار 'نیویارک ٹائمز' پر غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم چھپانے کا الزام لگا کر احتجاج کیا اور اخبار کی عمارت پر سرخ رنگ پھینک دیا۔ امریکی شہریوں نے اس کی عمارت کے شیشوں پر لکھا کہ غزہ کے لوگ مر رہے ہیں اور نیویارک ٹائمز جھوٹ بول رہا ہے۔ دریں اثناء فرانس نے غزہ کیلئے ۴۰ ٹن انسانی امداد بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔

امیر جماعت اسلامی بنگلا دیش ٹیرف میں کمی پر ڈونلڈ ٹرمپ کے شکر گزار

نئی دہلی (ایم این این): بنگلا دیشی مصنوعات پر ٹیرف میں کمی کرنے پر امیر جماعت اسلامی بنگلا دیش شفیق الرحمان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ امریکا نے بنگلا دیشی مصنوعات پر 35 فیصد سے کم کر کے 20 فیصد کر دیا گیا ہے، جس پر امیر جماعت اسلامی بنگلا دیش نے ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ شفیق الرحمان نے امریکا کے ساتھ اس اہم تجارتی معاہدے پر عبوری حکومت کے سربراہ پروفیسر محمد یونس کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ "الحمد للہ، امریکا کی جانب سے بنگلا دیشی برآمدی مصنوعات پر عائد بلند ٹیرف کو 20 فیصد تک کم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب

غزہ پر اسرائیلی جارحیت، امداد کے منتظر 2 فلسطینیوں سمیت 15 افراد شہید، 70 زخمی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے، صبح سے اب تک تازہ حملوں میں امداد کے منتظر 2 فلسطینیوں سمیت 15 افراد شہید جبکہ 70 زخمی کر دیے گئے۔ خوراک کی کمی کے باعث دو بچوں سمیت مزید 3 فلسطینی بھوک کی وجہ سے شہید ہو گئے۔ دریں اثنا فرانسیسی وزیر خارجہ کے مطابق انکا ملک غزہ کے لیے 40 ٹن انسانی امداد بھیج رہا ہے، ہیومن رائٹس واچ نے غزہ میں امداد کے متلاشیوں کا اسرائیلی فوج کے ہاتھوں قتل جنگی جرم قرار دیدیا۔ ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے امدادی مراکز کو مقتل بنادیا ہے

امریکی ایلچی وٹکوف کا غزہ میں امدادی مراکز کا دورہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر کے خصوصی نمائندہ برائے مشرق وسطیٰ اسٹیو وٹکوف نے اسرائیل میں حکام کے ساتھ مذاکرات سے قبل غزہ میں ان مقامات کا دورہ کیا ہے جو اسرائیلی فوج نے امداد کی تقسیم کیلئے مقرر کر رکھے ہیں۔ اسٹیو وٹکوف نے اسرائیل میں امریکی سفیر مائک ہکابی کے ہمراہ غزہ میں امریکہ اور اسرائیل کے زیر انتظام غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن امدادی مراکز کا دورہ کیا، دونوں لیڈران دورے کے بعد صدر ٹرمپ کو صورتحال سے آگاہ کریں گے۔ واضح رہے کہ کسی امریکی عہدیدار کا غزہ میں ۲۲ ماہ سے جاری جنگ کے دوران اس نوعیت کا یہ پہلا دورہ ہے۔ خصوصاً ایسے وقت میں جب غزہ میں لاکھوں لوگ بھوک اور قحط کا شکار ہیں اور خوراک نہ ملنے کی وجہ سے اموات کی تعداد میں روز بروز ہونے والے اضافے کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر ردعمل بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ اسٹیو وٹکوف گزشتہ کئی ماہ سے غزہ میں جنگ بندی کیلئے کوشاں کے سبب مذاکراتی عمل میں شریک ہیں اور مشرق وسطیٰ کے کئی دورے کر چکے ہیں۔ وٹکوف کے دورہ غزہ کا وہائٹ ہاؤس نے بھی اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ جائیں گے۔ وٹکوف کے غزہ جانے سے متعلق وہائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولینا لیوٹ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وٹکوف جنہوں نے اس سے قبل جنوری میں غزہ کا دورہ کیا تھا، اب غزہ میں امدادی سامان اور خوراک کی تقسیم کے مراکز کا معائنہ کریں گے تاکہ انہیں محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ مزید بہتر اور فعال بنایا جا سکے۔ وہائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری نے کہا کہ وہ غزہ کے لوگوں سے بھی بات چیت کریں گے تاکہ ان کی ضروریات اور خوراک فراہمی کے نظام سے متعلق فیڈ بیک لے سکیں اور زمینی حقائق کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ ان کا یہ دورہ ایسے دن ہوا ہے جب غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان نے کہ بدھ کو ۸۵ فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے قتل کر دیا ہے۔ ان فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے اس وقت قتل کیا جب وہ خوراک کے حصول کیلئے امداد لے کر آنے والے ٹرکوں کی طرف بڑھ رہے تھے۔

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل مرسرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد یعقوب بھوجل ولد عبدالرحیم بھوجل ساکنہ باغوان پورہ نورباغ بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی زوجہ متوفی میمونہ ساکنہ باغوان پورہ نورباغ مورخہ 11/01/2025 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
محمد یعقوب بھوجل	۵۴	شوہر	میسن	
جاوید احمد صوفی	۵۵	برادر	مزدوری	
مسماۃ حسینہ	۵۳	ہمشیرہ	گھریلو کام	
مسماۃ حاجرہ	۵۰	--	...	
مسماۃ شاہینہ	۴۹	--	...	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار جڈی بل

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل مرسرینگر
عنوان: درخواست منجانب رئیس احمد صوفی ولد مرحوم عبدالرشید صوفی ساکنہ باغوان پورہ گلشن آباد نورباغ بغرض حصول ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی عبدالرشید صوفی ساکنہ گلشن آباد نورباغ مورخہ 25/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
راجہ بانو	۵۵	زوجہ	گھریلو کام	
رئیس احمد صوفی	۳۵	پسر	مزدوری	
قرۃ العین	۲۸	دختر	گھریلو کام	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار جڈی بل

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مرسرینگر
عنوان: درخواست منجانب بلال احمد بٹ ولد محمد رجب بٹ ساکنہ نورباغ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی محمد رجب بٹ ساکنہ نورباغ مورخہ جنوری 2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مسماۃ حاجرہ بانو	۶۵	زوجہ	گھریلو کام	
بلال احمد بٹ	۳۵	پسر	مزدوری	
مسماۃ میمہ	۴۵	دختر	شادی شدہ	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہیں:

نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-SLR25-96

نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 18/08/2025 کو 11:00Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیش کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 19614/R1&04654/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2355/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خدا کی قدرت

جو سب سے طاقت ور تھا وہ سب سے کمزور بن گیا

تحریر۔۔۔۔
ابونصر فاروق

’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے زمین بنائی تو وہ جھکنے اور ہلنے لگی۔ تب اللہ تعالیٰ نے اُس میں پہاڑ کی میخیں ٹھونک دیں تو وہ برابر ہو گئی اور ایک حالت پر قرار پا گئی۔ پہاڑوں کی اس طاقت پر فرشتوں کو تعجب ہوا تو اُنہوں نے پوچھا، اے اللہ! کیا تو نے پہاڑوں سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز بنائی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ہاں، وہ لوہا ہے جو پہاڑ سے بھی زیادہ سخت ہے۔ اُنہوں نے پھر پوچھا، اے اللہ! کیا تو نے لوہے سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز بنائی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ہاں، وہ آگ ہے، جو لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے۔ اُنہوں نے پھر پوچھا، اے اللہ! کیا تو نے آگ سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز بنائی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ہاں، وہ پانی ہے، جو آگ سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ اُنہوں نے پھر پوچھا، اے اللہ! کیا پانی سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ہاں، وہ ہوا ہے، جو پانی سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ اُنہوں نے پھر پوچھا، اے اللہ! کیا ہوا سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ہاں، وہ آدم کا بیٹا ہے جو اُس سے بھی زیادہ طاقتور ہے، بشرطیکہ وہ اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے تو بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو۔‘‘ (ترمذی، مسند احمد)

لوہا پتھر کو کاٹتا ہے، آگ لوہے کو گلا دیتی ہے، پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، ہوا پانی کو اڑا کر لے جاتی ہے اور انسان ان سبھوں کو اپنا غلام بنا کر ان سے کام لیتا ہے۔ اس فرمان رسول ﷺ کی روشنی میں سمجھا جا سکتا ہے کہ اللہ کی کائنات میں انسان سب سے زیادہ طاقت ور ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس زمین پر خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔ خلیفہ یعنی سردار، حاکم، امام اور کسی حد تک مالک۔

انسان جسمانی طور پر حیوانوں سے بھی کمزور ہے۔ وہ معمولی سے کیڑے مچھر اور مکھی کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا ہے۔ مچھر اُسے کاٹ کر بیمار کر دیتا ہے اور مکھی اُس کے کھانے کو زہریلا بنا کر اُس کی طاقت کو کمزور کر دیتی ہے۔ غور کرنے کی بات ہے کہ انسان کے پاس وہ کون سی چیز ہے جس کی بدولت وہ اتنا کمزور ہوتے ہوئے بھی پوری کائنات کا عارضی حاکم بنایا گیا ہے اور پوری کائنات اُس کے قبضے میں دی گئی ہے ؟ انسان جسمانی طور پر کمزور ہے لیکن اُس کا دماغ ایک ایسی چیز ہے جو کسی مخلوق کے پاس نہیں ہے۔ انسان کی اصل طاقت اُس کا دماغ ہے۔ جس انسان کا دماغ تیز، طاقت ور، غور و فکر کرنے والا، سوچنے اور سمجھنے والا، دور تک دیکھنے والا اور ہر کام کے انجام پر نظر رکھنے والا ہوتا ہے وہی دنیا میں ایسے ایسے کام کرتا ہے جو تاریخ بن جاتی ہے اور ایسا انسان مر کے بھی اپنے کاموں کی بدولت زندہ رہتا ہے۔

ایسے انسان کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ دماغ کی طاقت اور تیزی کے ساتھ وہ خواہشات اور جذبات کا غلام نہیں ہوتا ہے۔ وہ اتنا خوددار اور باوقار ہوتا ہے کہ کوئی دوسرا اُس کو اپنا غلام بنا ہی نہیں سکتا ہے۔ ایسا انسان اپنی باتیں اور دلیلوں کی روشنی میں دوسروں کو قائل اور معقول کر دیتا ہے اور اُن کو اپنا ہم نوا بنا کر ایک جماعت تیار کر لیتا ہے اور اُس ایک انسان کی طاقت ایک ہزار انسانوں کے برابر ہو جاتی ہے۔ لیکن یہی انسان حیوانوں اور جانوروں کی طرح جب ضرورت سے زیادہ جذبات، نامناسب خواہشات، عیش و عشرت اور شوق جیسی چیزوں کا غلام بن جاتا ہے تو اس کی عقل خبط ہو جاتی ہے اور پھر اپنی نادانی میں یہ ایسی ایسی حماقتیں کرتا ہے کہ عقل و دانش والے اس پر حیرت کرتے ہیں کہ یہ انسان ہو کر جانوروں جیسی حرکتیں کیوں کر رہا ہے۔

دنیا میں قومیں جب عزم و ارادے کے ساتھ میدان میں آگے بڑھتی ہیں تو کامیابی اور ناموری کے جھنڈے گاڑتی چلی جاتی ہیں اور دوسری قوموں پر فتح یاب ہوتی ہیں، لیکن وہی قوم ترقی کی اونچائی پر پہنچنے کے بعد جب بیجا خواہشات، عیش و آرام اور سہولت و آسانی کی عادی بن جاتی ہے تو اُس کی ساری صلاحیت پر پانی پھر جاتا ہے اور پھر دوسری محکوم قوم اُنہیں خوبیوں کے ساتھ آگے بڑھتی ہے اور پہلی حاکم قوم کو اپنا غلام بنا لیتی ہے۔ دنیا کی لکھی ہوئی تاریخ اس کی شہادت دیتی رہی ہے۔ عروج سے زوال کا یہ سفر اُس وقت شروع ہوتا ہے جب قوم کے لوگ اپنی حیثیت کو بھول جاتے ہیں۔ اُن کی عادتیں اور حرکتیں گمراہ ہو جاتی ہیں اور وہ اخلاق و کردار کے لحاظ سے دیوالیہ ہو جاتے ہیں۔

دنیا میں قرآن ایک ایسی آسمانی کتاب ہے جو اپنے پڑھنے والے کو اُس کا اصلی، سچا اور صحیح مقام بتاتی ہے اور دنیا کو اپنے بس میں کرنے کی تعلیم دیتی ہے۔ قرآن اپنے پڑھنے والوں کو غور و فکر، تلاش و تجسس اور قدرت کے چھپے ہوئے راز جاننے کی دعوت دیتا ہے۔ چنانچہ حضرت محمد ﷺ نے جن پر قرآن نازل ہوا تھا اکیلے جد و جہد شروع کی اور پہلے عرب پر پھر قریبی ملکوں پر اور پھر ساری دنیا پر اپنی حکومت قائم کر لی جو دراصل اللہ کی حکومت تھی۔ وہ اپنی زندگی پوری کر کے دنیا سے چلے گئے لیکن اُن کے ماننے والے اور اُن کی سچی پیروی کرنے والے ساری دنیا میں آج تک پھیلے ہوئے ہیں اور اُن کے افکار و نظریات کو جو دراصل اللہ کا دین حق اسلام ہے قائم اور نافذ کرنے کی جد و جہد میں مصروف ہیں۔ پیارے نبی ﷺ کے ماننے والوں نے آگے چل کر گمراہی کا راستہ اپنایا اور شیطان جس سے اُن کو مقابلہ کرنا تھا اُس کی غلامی قبول کرتے چلے گئے، پھر بھی وہ اتنے طاقتور تھے کہ پورا یورپ اُن پر فتح نہیں پا سکا۔ چنگیز خاں جو دنیا کو فتح کرنے نکلا تھا بغداد کی انتہائی کمزور مسلم حکومت پر حملہ کرنے کی اُس کی ہمت نہیں تھی۔

مسلمانوں کی دین اسلام سے دوری اور غفلت، قرآن کو پڑھنے، سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کی جگہ اُس کو وظیفے کی کتاب بنا کر ثواب کمانے کی عادت نے اُن کو بوسیدہ لکڑی کی طرح بیجان بنا دیا اور آج وہ ساری دنیا میں ذلت، رسوائی، حقارت اور غلامی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ آج دنیا کے سب سے دولت مند لوگ ہیں۔ اُن کے پاس تیل کی دولت ہے جس کی ساری دنیا محتاج ہے، لیکن اُن کی بدعقلی کے سبب وہ انتہائی دولت مند ہونے کے باوجود دنیا کے انتہائی گھٹیا اور شیطان صفت قوموں کے غلام بنے ہوئے ہیں۔

ضرورت سے زیادہ مال و دولت عام طور پر حلال کمائی سے کم اور حرام طریقوں سے زیادہ آتی ہے۔ مال کی کثرت انسان کو کدھر لے جاتی ہے اس کا اندازہ اس وقت اپنے ملک کے حالات سے کیجئے۔ حاکم کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ملک اور قوم کی خوش حالی، امن و سلامتی اور ہر طرح کی ترقی کے منصوبے بنائے اور ملک و قوم کی ترقی کی کوشش کرے۔ لیکن سوشل میڈیا کی رپورٹنگ کے مطابق موجودہ حکومت دولت اور حکومت کا غلط استعمال کر کے ملک و قوم کا جینا حرام کئے ہوئے ہے۔

یہ مال و دولت جس کے اس دور کے مسلمان حد سے زیادہ لالچی اور خواہش مند بنے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو حد سے زیادہ کب اور کس لئے دیتا ہے اس کی حقیقت کو پیارے نبی ﷺ کے اس فرمان کی روشنی میں سمجھئے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے اُنہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے تین آدمیوں (کوڑھی، گنجے اور اندھے) کو آزمانے کا ارادہ کیا اور انسانی صورت میں ایک فرشتے کو اُن کی طرف بھیجا۔ وہ فرشتہ سب سے پہلے کوڑھی کے پاس پہنچا اور پوچھا کون سی چیز تمہیں سب سے زیادہ پسند ہے ؟ وہ بولا اس بیمار جسم جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے کراہت اور گھن محسوس کرتے ہیں، ختم ہو جائے اور اچھی رنگت مل جائے۔ فرشتے نے اُس کے جسم پر اپنے ہاتھ سے مسح کیا تو اُس کا مرض ختم ہو گیا اور اُسے اچھی جلد اور خوبصورتی مل گئی۔ پھر فرشتے نے پوچھا تمہیں کس قسم کی دولت سب سے زیادہ عزیز ہے ؟ اُس نے اونٹ کا نام لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے دس ماہ کی حاملہ اونٹنی عطا کی۔ فرشتے نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں برکت عطا کرے اور چلا گیا۔

پھر فرشتہ سب سے گنجے کے پاس گیا اور اُس سے کہا، تمہیں کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے ؟ فرشتے نے اُس کے سر پر مسح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اُسے خوبصورت بال عطا کر دیے اور گنجاپن جاتا رہا۔ پھر فرشتے نے اُس سے پوچھا تو کس قسم کی دولت چاہتا ہے ؟ اُس نے جواب دیا گائے۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے ایک حاملہ گائے عطا کی۔ فرشتے نے کہا اللہ تعالیٰ تیرے لئے اس میں برکت عطا کرے گا۔

پھر فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور پوچھا کون سی چیز تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے ؟ اُس نے کہا کہ میری سب سے بڑی آرزو ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دوبارہ بینائی عطا کر دے اور میں اپنی آنکھوں سے دنیا کی تمام چیزوں کو دیکھ سکوں۔ فرشتے نے اُس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا تو اُس کی بینائی واپس آ گئی اور وہ دیکھنے لگا۔ فرشتے نے سوال کیا تمہیں کون سا مال سب سے زیادہ محبوب ہے ؟ اُس نے کہا بکری۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے ایک حاملہ بکری عطا کی۔

کچھ زمانہ گزرا، اللہ تعالیٰ نے اُن کے مویشیوں میں بہت برکت دی، یہاں تک کہ ایک اونٹوں کے ریوڑ کا، دوسرا گایوں کے اور تیسرا بکریوں کے ریوڑ کا مالک بن گیا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کا امتحان لینا چاہا، چنانچہ وہی فرشتہ ایک مسافر کی شکل میں کوڑھ والے کے پاس پہنچا اور کہا کہ میں ایک مسکین اور ضرورت مند آدمی ہوں، راستہ کی مشکلات میں گھر گیا ہوں، تمام وسائل اور ذرائع ختم ہو گئے ہیں، اب میرا گزارا نہیں ہو سکتا الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کرم نوازی عطا فرمائے، آپ مجھ سے تعاون کریں، میں اُس خدا کے نام سے جس نے آپ کو خوبصورت جلد دی ہے اور مال عطا فرمایا ہے صرف ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں تا کہ میں سفر میں اُس سے اپنا گزارا کر سکوں۔ اُس (کوڑھی) نے جواب دیا لوگوں کے حقوق مجھ پر بہت ہیں اس لئے میں آپ کو کچھ بھی نہیں دے سکتا ہوں۔ فرشتے نے کہا مجھے خیال آتا ہے کہ میں نے تمہیں پہلے بھی دیکھا ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے کہ پہلے تم کوڑھی تھے، لوگ تم سے نفرت کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس سے شفا عطا کی اور تم فقیر تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں دولت عطا کی۔ جب واقعہ یہ ہے تو تمہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ اُس نے جواب دیا تم غلط کہتے ہو یہ دولت مجھے میرے باپ دادا سے ملی ہے۔ فرشتے نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے تیری پہلی حالت میں لوٹا دے جس میں تم پہلے پڑے ہوئے تھے۔

پھر وہ گنجے کے پاس گیا اور اُس سے بھی یہی درخواست کی۔ اُس کا جواب بھی کوڑھ (کے مرض) والے کے جواب سے مختلف نہیں تھا۔ فرشتے نے اُسے بھی بد دعا دی اور چلا گیا۔ آخر میں وہ مفلس کی صورت اختیار کر کے سابق اندھے کے پاس گیا اور کہا میں ایک غریب مسافر ہوں، اس سفر میں میرے رزق کے سارے وسائل ختم ہو چکے ہیں، اب میری ناداری کا یہ حال ہے کہ میں اپنا گزارا نہیں کر سکتا مگر اللہ کی مہربانی سے اور آپ کی عنایت سے سوال کرتا ہوں۔ اُس نے جواب دیا، بیشک اللہ نے مجھے بینائی عطا کی اور مال و دولت سے نوازا۔ بکریوں کا یہ ریوڑ موجود ہے، تمہیں جتنی بکریوں کی ضرورت ہو اس میں سے لے لو، میری طرف سے پوری اجازت ہے۔ فرشتے نے کہا، مجھے تمہارے مال کی ضرورت نہیں ہے، اللہ نے دراصل اس طرح تم لوگوں کو آزمایا تھا۔ تم اس آزمائش میں پورے اترے۔ تمہیں بارگاہ خداوندی میں پسند کیا گیا اور تمہارے دونوں ساتھی ناکام ہوئے اور اللہ کے غضب کو دعوت دے دی۔ کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ ظاہر ہوا۔ اونٹوں اور گایوں میں مرض پھوٹ پڑا۔ پہلے دونوں آدمی ساری جائیداد سے ہاتھ دھو بیٹھے اور پھر وہ بیماری بھی اُن پر مسلط ہو گئی جو فرشتے کے مسح کرنے سے دور ہو گئی تھی۔ (بخاری، مسلم)

مال و دولت انسان اپنی عقل مندی اور کوشش و تدبیر سے نہیں کماتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ جب انسان کو آزمانا چاہتا ہے کہ وہ جنت کا مسافر بنتا ہے یا جہنم کا راہی تب اُس کو ضرورت سے زیادہ مال و دولت کا مالک بنا دیتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ دولت کا مالک بننے کے بعد انسان کو کیسا بننا چاہئے اس کو بھی اس حدیث رسول ﷺ میں پڑھئے:

حضرت ابوذر غفاریؓ روایت کرتے ہیں، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُس وقت آپ ﷺ کعبہ کے سایے میں بیٹھے تھے۔ جب آپ ﷺ کی نظر مجھ پر پڑی، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ مکمل طور پر تباہ و برباد ہونے والے ہیں۔ میں نے دریافت کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان، کون لوگ تباہ و برباد ہونے والے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ تباہ و برباد ہوں گے جو مالدار ہونے کے باوجود خدا کی راہ میں مال خرچ نہیں کرتے۔ کامیاب و کامراں صرف وہ ہوگا جو اپنی دولت لٹائے، سامنے والوں کو دے، جو پیچھے ہیں اُن کو دے اور بائیں طرف کے لوگوں کو دے اور ایسے مالدار بہت ہی کم ہیں۔ (بخاری، مسلم)

اس وقت مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد حد سے زیادہ دولت مند بن گئی ہے، لیکن اُس کی اس دولت مندی نے اُس سے شرافت، انسانیت، محبت، ہمدردی، خدمت کے جذبات، رشتوں کی پاسداری اور انسانوں کی خیر خواہی جیسے پاکیزہ اور نیک جذبات سے محروم کر دیا ہے۔ وہ انتہائی خود غرض، مطلبی، بدعہد، جھوٹا، بے مروت اور بے وفا بن گیا ہے۔ اُس کی ذات سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچ رہا ہے بلکہ نقصان ہی پہنچ رہا ہے۔ یہ مسلمان اللہ کی نگاہ میں بھی ناپسندیدہ ہیں، دنیا والے بھی ان سے نفرت کرتے ہیں اور پوری کائنات ان کے خلاف ہے۔ ایسے حالات میں یہ اللہ کی زمین پر کیسے زندہ رہ پائیں گے ؟ ان کے ان گناہوں کی سزا اللہ تعالیٰ کیسے انہیں دے رہا ہے آئے دن اس کے مظاہرے سامنے آتے رہتے ہیں مگر بے حس اور جانوروں جیسی زندگی گزارنے والے انسانوں کو سمجھ ہی میں نہیں آ رہا ہے۔ جس گروہ کو مسلمانوں کو ہدایت اور سیدھی راہ دکھانی تھی وہ اصلی اور صحیح بات بتانے کی جگہ صرف دعا مانگنے کی تاکید اور تلقین کر رہا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ گنہگار کی دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔ مسلمان گناہوں سے بچنا نہیں چاہتے ہیں مگر دعا کر کے نجات پانا چاہتے ہیں۔ ایسا نہیں ہوتا ہے، نہ ہوا ہے نہ ہوگا۔ یاد رکھئے مال کا لالچی انسان مومن اور مسلم بن ہی نہیں سکتا ہے۔

کاش! میرے اس مضمون کو پڑھنے والے زندگی کی حقیقت کو سمجھیں اور مومن و مسلم ہونے کی حیثیت سے اپنے مقام اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے، شریعت اسلامی کے پابند ہو کر اللہ کی رحمت، مغفرت، برکت اور حفاظت کے حقدار بنیں، غیر مسلموں کی نقل کرنے کی جگہ صحابہ کرام اور اسلاف کی پیروی کریں۔ اس سلسلے میں مزید وضاحت کے لئے اصحاب مجھے کال کر کے بات کر سکتے ہیں۔

وطن سرینگر

تمام سہولیات کی آن لائین دستیابی
اب دفاتر کے چکر کاٹنے نہیں پڑیں گے

حکومت جموں وکشمیر نے اب تک حکومت کی جانب سے عام لوگوں کی لئے دستیاب رکھی جا رہی مختلف النوع سہولیات کو اب آن لائین دستیاب رکھا ہوا ہے۔حکومت کے اس اقدام سے جموں وکشمیر میں خدمات کی عام لوگوں کو دستیابی میں ایک انقلابی تبدیلی پیدا ہوگی وہیں اس سے جموں وکشمیر کو اس وقت ملک میں جاری ڈیجیٹل انقلاب میں اپنا حصہ ڈالنے کا موقعہ بھی میسر آجائے گا۔حکومتِ جموں وکشمیر نے کچھ عرصہ قبل مختلف سرکاری محکمہ جات کی جانب سے عام لوگوں کو دستیاب کرائی جارہی سہولیات کو آن لائین کرنے کے حوالے سے کئی طرح کے اقدامات کا اعلان کیا تھا اور اس سلسلے میں آئی محکمہ کی خدمات حاصل کر کے عام لوگوں کو سہولیت پہنچانے کی غرض سے سرکاری مشینری کو متحرک کر دیا گیا تھا۔اس بات میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں اس وقت آن لائین طریقہ پر ہی لوگوں کو طرح طرح کی خدمات فراہم کی جارہی ہیں اور انسانی کی زندگی کا اب خال خال ہی کوئی ایسا شعبہ ہے جس کو آن لائین نہیں کیا گیا ہے یا جس میں انٹرنیٹ کا عمل دخل نہ ہو رہا ہو،تو ایسے میں ضروری ہے کہ جموں وکشمیر بھی عالمی سطح پر آرہے اس ڈیجیٹل انقلاب میں کسی کے پیچھے نہ رہے۔ایک ایسے وقت میں جبکہ انٹرنیٹ نے پوری دنیا کو ایک عالمی گاؤں میں تبدیل کر کے سرحدوں کی قید وبند اور ملک وقوم کی بندشوں کو کافی حد تک مسمار کردیا ہے جموں وکشمیر کے عوام آن لائین طریقہ پر خدمات کی دستیابی کے حوالے سے پیچھے رہنے کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔اب جموں وکشمیر کی حکومت نے سینکڑوں سہولیات کو آن لائین فراہم کر کے لوگوں کے کئی طرح کے مسائل حل کر دئے ہیں اور اس اقدام سے یقینی طور پر عام لوگوں کو راحت پہنچ جائے گی۔ایک زمانہ تھا جب عام لوگوں کو معمولی سے معمولی کاموں کے لئے دور دراز میں قائم سرکاری دفاتر کے چکر کاٹنا پڑتے تھے اور افسر شاہی کے ہوتے ہوئے یہاں انہیں نہ جانے اپنا کتنا قیمتی وقت ضائع کرنے پڑتا تھا۔کچھ لوگ تو سرکاری دفاتر میں کام کر رہے ملازمین کی تساہل پسندی کے نتیجہ میں کام ادھورا ہی چھوڑ جاتے تھے اور اس طرح سے جہاں ان لوگوں میں سرکاری خدمات کے حوالے سے بددلی کا سامنا کرنا پڑتا تھا وہیں وقت کے ضیان کے نتیجہ میں وہ سرکاری سکیموں سے مستفید ہونے کے بارے میں سوچ بھی نہیں لیتے تھے۔ہمارے بچوں کو سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مختلف اوقات اور مقاصد کے لئے فیس جمع کرنے کی غرض سے صبح سویرے سے ہی لائینوں میں لگ جانا پڑتا تھا جبکہ ہسپتالوں میں مریضوں کی جانب سے کئے گئے ٹیسٹس کی رپورٹ کے حصول میں بھی انہیں نہ جانے کتنے پاپڑ بیلنا پڑتے تھے۔یہ سارا عمل لوگوں کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہوتا تھا اور متعلقہ ملازمین کے لئے بھی کسی سردرد سے کم نہیں۔اب ہمارے بچے اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہی اپنی فیس یا پھر کسی بھی طرح کا فارم آن لائین جمع کرا سکتے ہیں اور اب انہیں نہ لمبی لمبی قطاروں میں کھڑا رہنے کی ضرورت ہوتی ہے اور نا ہی انہیں دور دراز علاقوں سے شہروں اور قصبہ جات کا رخ کرنا پڑتا ہے۔مریضوں کو بھی اپنے تشخیصی رپورٹ گھر میں بیٹھے موبائل فون پر ایک کلک کرنے سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ہم اپنی بجلی فیس، پانی کی فیس اور دیگر اقسام کے کام بھی گھر بیٹھے کر سکتے ہیں اور ان سب کاموں کے لئے ہمیں گھر سے باہر جانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ایک مسئلہ جس کی جانب حکومتِ وقت کو توجہ دینی چاہئے وہ یہ ہے کہ ہماری آبادی کا ایک بڑا حصہ ابھی بھی ناخواندہ اور آن لائین کوئی کام کرنے کے قواعد وضوابط سے بے بہرہ ہے۔لہذا ان لوگوں کے لئے ان خدمات سے مستفید ہونے کا سامان بھی کیا جانا چاہئے تاکہ سرکار کی فلاحی پالیسیوں سے کوئی محروم نہ رہے۔

فلسطین کی خونین تاریخ، آزادی کا وقت آن پڑا

تحریر وتزئین: جاوید عباس رضوی

فلسطین دنیا کے قدیم ترین ممالک میں سے ایک ہے، یہ اس علاقہ کا نام ہے جو لبنان اور مصر کے درمیان تھا جس کے بیشتر حصے پر اب اسرائیلی صیہونیت کا تسلط قائم ہے۔1948ء سے پہلے یہ تمام علاقہ فلسطین کہلاتا تھا۔ جو خلافت عثمانیہ میں قائم رہا مگر بعد میں انگریزوں اور فرانسیسیوں نے اس پر قبضہ کرلیا۔1948ء میں فلسطین کے بیشتر علاقے پر اسرائیلی ناجائز ریاست قائم کی گئی۔ اس کا دارالحکومت بیت المقدس تھا جس پر 7 جون 1967ء میں اسرائیل نے قبضہ کرلیا جو امت مسلمہ کی غفلتوں اور آپسی نااتفاقی کے باعث تاحال جاری ہے۔ بیت المقدس کو اسرائیلی یروشلم کہتے ہیں۔اس شہر کا موجودہ نام ''یروشلم'' حضرت داؤدعلیہ السلام نے رکھا تھا۔ بیت المقدس یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں تینوں کے نزدیک مقدس ہے۔ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے بیت المقدس کو تمام مسلمانوں کے درمیان خاصی اہمیت حاصل ہے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤدعلیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بہت سے دیگر پیغمبر اسی سرزمین میں پیدا ہوئے یا باہر سے آکر یہاں آباد ہوئے۔ اسی مناسبت سے یہ خطہ زمین پیغمبروں کی سرزمین کہلایا۔معراج النبی (ص) کے حوالے سے قرآن کریم کی آیت میں ارشاد ہوا ہے کہ ''پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، وہی مسجد کہ جس کے اردگرد کو ہم نے بابرکت بنایا ہے، تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ ذات خوب سننے والی اور دیکھنے والی ہے''۔(الاسراء۔ا)

قدیم تاریخ کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کے بھتیجے لوط علیہ السلام نے عراق سے بیت المقدس کی طرف ہجرت کی تھی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے وحی الٰہی کے مطابق بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) کی بنیاد ڈالی اور اس کی وجہ سے بیت المقدس آباد ہوا۔ پھر عرصہ دراز کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے مسجد اور شہر کی تعمیر وتجدید کی گئی۔ اس لئے یہودی مسجد بیت المقدس کو ہیکل سلیمانی کہتے ہیں۔ ہیکل سلیمانی اور بیت المقدس کو 586 ق م میں شاہ بابل (عراق) بخت نصر نے مسمار کردیا تھا اور ایک لاکھ یہودیوں کو غلام بنا کر اپنے ساتھ عراق لے گیا۔ تاریخ کے مطابق بیت المقدس کے اس دور بربادی میں حضرت عزیر علیہ السلام کا وہاں سے گزر ہوا، انہوں نے اس شہر کو ویران پایا تو تعجب ظاہر کیا کہ کیا یہ شہر پھر کبھی آباد ہوگا۔؟ اس پر اللہ نے انہیں موت دے دی اور جب وہ سو سال بعد اٹھائے گئے تو یہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ بیت المقدس پھر آباد اور پر رونق شہر بن چکا تھا۔ بخت نصر کے بعد 539 ق م میں شہنشاہ فارس روش کبیر (سائرس اعظم) نے بابل فتح کر کے بنی اسرائیل کو فلسطین واپس جانے کی اجازت دے دی۔ یہودی حکمران ہیرود اعظم کے زمانے میں یہودیوں نے بیت المقدس شہر اور ہیکل سلیمانی پھر تعمیر کر لیے۔ یروشلم پر دوسری تباہی رومیوں کے دور میں ہوئی۔ رومی جرنیل ٹائٹس نے 70ء میں یروشلم اور ہیکل سلیمانی دونوں مسمار کردیے۔ 137 ق م میں رومی شہنشاہ ہیڈرین نے شوریدہ سر یہودیوں کو بیت المقدس اور فلسطین سے جلاوطن کردیا۔ چوتھی صدی عیسوی میں رومیوں نے عیسائیت قبول کرلی اور بیت المقدس میں گرجے وغیرہ تعمیر کیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو جاتے ہوئے بیت المقدس پہنچے، 2ھ بمطابق 624ء تک بیت المقدس ہی مسلمانوں کا قبلہ تھا، حتیٰ کہ حکم الٰہی کے مطابق کعبہ (مکہ مکرمہ) کو قبلہ قرار دیا گیا۔ 17ھ یعنی 639ء میں عہد فاروقی میں عیسائیوں سے ایک معاہدے کے تحت بیت المقدس پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔ خلیفہ عبدالملک کے عہد میں یہاں مسجد اقصیٰ کی تعمیر عمل میں آئی اور صخرہ معراج پر قبۃ الصخرہ بنایا گیا۔1099ء میں پہلی صلیبی جنگ کے موقع پر یورپی صلیبیوں نے بیت المقدس پر قبضہ کر کے 70 ہزار مسلمانوں کو شہید کردیا۔ 88 سال کے بعد 1187ء میں سلطان صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کو عیسائیوں کے قبضے سے چھڑایا۔

جدید تاریخ اور یہودی قبضہ:

پہلی جنگ عظیم دسمبر 1917ء کے دوران انگریزوں نے بیت المقدس اور فلسطین پر قبضہ کر کے یہودیوں کو آباد ہونے کی عام اجازت دے دی۔ یہود ونصاریٰ کی سازش کے تحت نومبر 1947ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے دھاندلی سے کام لیتے ہوئے فلسطین عربوں اور یہودیوں میں تقسیم کردیا اور جب 14 مئی 1948ء کو یہودیوں نے اسرائیل کے قیام کا اعلان کردیا تو پہلی عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی۔ اس کے جنگ کے نتیجے میں اسرائیل فلسطین کے 78 فیصد رقبے پر قابض ہوگیا، تاہم مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غرب اردن کے علاقے اردن کے قبضے میں آگئے۔ جون 1967ء میں تیسری عرب اسرائیل جنگ میں اسرائیلیوں نے بقیہ فلسطین اور بیت المقدس پر بھی تسلط جما لیا۔ یہودیوں کے بقول 70ء کی تباہی سے ہیکل سلیمانی کی ایک دیوار کا کچھ حصہ بچا ہوا ہے جہاں دو ہزار سال سے یہودی زائرین آکر رویا کرتے تھے اسی لیا سے "دیوار گریہ" کہا جاتا ہے۔ اب یہودی مسجد اقصیٰ کو گرا کو ہیکل تعمیر کرنے کے منصوبے بناتے رہتے ہیں۔ اسرائیل نے بیت المقدس کو اپنا دارالحکومت بھی بنا رکھا ہے۔ فلسطین کی

1948ء میں ناجائز اسرائیل کے قیام کے ساتھ ہی عرب اور اسرائیلی میں پہلی بار ایک دوسرے سے ٹکرائے اور اس ٹکراؤ کو ''عرب اسرائیل جنگ 1948ء'' کا نام دیا گیا جبکہ اسرائیلی اسے "جنگ آزادی" کہتے ہیں۔ اسرائیل نے فلسطین پر قابض ہوتے ہی علاقے کی عرب اقلیت پر ظلم کے پہاڑ توڑ ڈالے جس کی وجہ سے فلسطینی عربوں کو مجبوراً اپنا وطن چھوڑنا پڑا۔14 اور 15 مئی 1948ء کی درمیانی شب 12 بجے یہودیوں نے تل ابیب میں ریاست اسرائیل کے قیام کا اعلان کردیا۔ عربوں نے اس ریاست کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا اور مصر، شام، اردن، لبنان اور عراق کی افواج نے اسرائیل پر حملہ کردیا۔ اسی وقت 7 لاکھ فلسطینی اپنے علاقوں کو چھوڑ کر لبنان، اردن، مصر اور غرب اردن کے علاقوں کے پناہ گزین کیمپوں کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔1949ء میں اسرائیل نے عربوں کے ساتھ الگ الگ صلح کے معاہدے کئے اس کے بعد اردن نے غرب اردن کے علاقے پر قبضہ کرلیا، جب کہ مصر نے غزہ کی پٹی اپنی تحویل میں لے لی۔ تاہم ان دونوں عرب ممالک نے فلسطینیوں کو اٹانومی سے محروم رکھا۔ 29 اکتوبر 1958ء کو اسرائیل نے صحرائے سینا پر حملہ کر کے اسے مصر سے چھین لیا۔ اس حملے میں برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں نے اسرائیل کا ساتھ دیا۔ 6 نومبر کو جنگ بندی عمل میں آئی۔ عربوں اور اسرائیل کے درمیان ایک عارضی صلح کا معاہدہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہوا جو 19 مئی 1967ء تک قائم رہا جب مصر کے مطالبے پر اقوام متحدہ کے فوجی دستے واپس بلالئے گئے۔ مصری افواج نے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرلیا اور خلیج عقبہ میں اسرائیلی جہازوں کی آمد ورفت پر پابندی لگا دی۔ اس کے بعد سے اسرائیل اور عرب ممالک کے مابین مزید جنگیں ہوئیں جن کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسرائیل مسلسل اپنی سرحدوں اور ناپاک عزائم کو پھیلاتا چلا گیا۔

5 جون 1967ء کو چھ روزہ عرب اسرائیل جنگ شروع ہو گئی۔ اسرائیلیوں نے غزہ کی پٹی کے علاوہ صحرائے سینا پر قبضہ کرلیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مشرقی یروشلم کا علاقہ، شام کی گولان کی پہاڑیاں اور غرب اردن کا علاقہ بھی اپنے قبضہ میں کرلیا۔ 10 جون کو اقوام متحدہ نے جنگ بندی کرادی اور معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ 6 اکتوبر 1973ء کو یہودیوں کے مقدس دن ''یوم کپور'' کے موقع پر مصر اور شام نے اسرائیل پر حملہ کردیا۔ اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے شامیوں کو پسپائی پر مجبور کردیا اور نہر سویز عبور کر کے مصر پر حملہ آور ہوگیا۔ 24 اکتوبر 1973ء کو جنگ بندی عمل میں آئی اور اقوام متحدہ کی امن فوج نے چارج سنبھال لیا۔ 18 جنوری 1974ء کو اسرائیل نہر سویز کے مغربی کنارے سے واپس چلا گیا۔ 3 جولائی 1976ء کو اسرائیلی دستوں نے یوگنڈا میں انٹی بی (Entebe) کے ہوائی اڈے پر یلغار کر کے 103 یرغمالیوں کو آزاد کرالیا جنہیں عرب اور جرمن شدت پسندوں نے اغواء کرلیا تھا۔ نومبر 1977ء میں مصر کے صدر انور السادات نے اسرائیل کا دورہ کیا اور 26 مارچ 1979ء کو مصر اور اسرائیل نے ایک امن معاہدے پر دستخط کر کے 30 سالہ جنگ کا خاتمہ کردیا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک میں سفارتی تعلقات قائم ہوگئے۔ (تین سال بعد 1982ء میں اسرائیل نے مصر کو صحرائے سینا کا علاقہ واپس کر دیا) جولائی 1980ء میں اسرائیل نے مشرقی یروشلم سمیت پورے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دیدیا۔ 7 جون 1981ء کو اسرائیلی جیٹ جہازوں نے بغداد کے قریب عراق کا ایک ایٹمی ری ایکٹر تباہ کر دیا۔ 6 جون 1982ء کو اسرائیلی فوج نے پی ایل او (تنظیم آزادی فلسطین) کی مرکزیت کو تباہ کرنے کے لئے لبنان پر حملہ کردیا۔ مغربی بیروت پر اسرائیل کی تباہ کن بمباری کے بعد پی ایل او نے شہر کو خالی کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اسی سال 14 ستمبر کو لبنان کے نومنتخب صدر بشیر جمائل کو قتل کردیا گیا۔ 16 ستمبر 1982ء لبنان کے عیسائی شدت پسندوں نے اسرائیل کی مدد سے دو مہاجر کیمپوں میں گھس کر سینکڑوں فلسطینیوں کو ہلاک کردیا۔ اس سفاکانہ کارروائی پر اسرائیل کو دنیا بھر میں شدید مذمت کا نشانہ بننا پڑا۔1989ء میں انتفادہ کے زیر اہتمام فلسطینی حریت پسندوں نے زبردست عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا۔ 1991ء کے آغاز میں جنگ خلیج کے دوران عراق نے اسرائیل کو کئی سکڈ میزائلوں کا نشانہ بنایا۔

6 روزہ جنگ جسے عرب اسرائیل جنگ 1967ء، تیسری

15 قیدی بنالئے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ جون 1967ء کی جنگ میں شکست کے نتیجے میں غزہ اور جزیرہ نمائے سینا کا 24 ہزار مربع میل (ایک لاکھ 8 ہزار مربع کلومیٹر) کا علاقہ اسرائیل کے قبضے میں آگیا، نہر سوئز بند ہوگئی اور مصر جزیرہ نمائے سینا کے تیل کے چشموں سے محروم ہوگیا۔ نومبر 1988ء میں فلسطینی نوجوانوں کی طرف سے شروع کردہ اسرائیلی قبضے کے خلاف مزاحمتی مہم "پہلی انتفادہ" کے دور میں تنظیم آزادی فلسطین (PLO) کے قائد یاسر عرفات نے فلسطینی ریاست کی آزادی کا اعلان کیا تھا تاہم اس کی سرحدوں کا تعین نہیں ہوا تھا۔ واضح رہے کہ جب 1967ء میں اسرائیل نے بیت المقدس پر قبضہ کرلیا تو عالمی صیہونی تنظیم نے مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل تعمیر کرنے کیلئے خصوصی فنڈ کا اجراء کیا اور مختصر مدت میں بیس کروڑ ڈالر جمع کئے گئے۔ بیت المقدس پہ یہودی قبضہ کے ساتھ ہی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ حرم شریف میں یہودیوں کے اجتماع ہونے لگے۔ مسجد اقصیٰ کے دروازے یہودیوں کے لئے کھولے گئے، وہ اپنے کتوں کو ساتھ لے کر مسجد اقصیٰ میں جوتوں سمیت گھومتے ہیں، اسی طرح اگر فلسطینیوں پر کئے گئے اسرائیلی مظالم کی بات کی جائے تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ہمیشہ نہتے فلسطینیوں پہ ظلم وستم کے پہاڑ ڈھائے گئے ان کا جانی، مالی، اقتصادی استحصال کیا گیا اسرائیلی یہودی انتہا پسندوں کی درندگی اس حد تک جا پہنچی کہ معصوم فلسطینی بوڑھوں اور بچوں یہاں تک کہ خواتین کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے۔

فلسطین مقدس سرزمین:

فلسطین مسلم ممالک کے قلب میں واقع ہے۔ فلسطین میں بیت المقدس (قبلہ اول) آباد ہونی کی وجہ سے اسے خصوصی درجہ حاصل ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی متبرک مقام عطا کر رکھا ہے۔ فلسطین ایک مقدس سرزمین ہے۔ یہ مسلمانوں کا قبلہ اوّل ہے اور پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہیں سے آسمانوں پر لے جایا گیا تھا۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں ہزاروں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آسودۂ خاک ہیں۔ فلسطین انبیاء کرام کی سرزمین ہے۔ فلسطین فلسطینی عوام کی سرزمین ہے۔ فلسطین ایک ایسی سرزمین ہے جس پر ایک نسل پرست، انسانیت دشمن اور کالونیل صیہونی منصوبے نے غاصبانہ وناجائز قبضہ کرلیا ہے۔ فلسطین مزاحمت کی علامت ہے۔ مسلمانوں کی سربلندی وآزمائش کی سرزمین ہے۔ فلسطین کسی بھی خاص گروہ، جماعت، عرب وعجم یا تنظیم سے وابستہ نہیں ہے، بلکہ اس کا تعلق تمام مسلمانوں سے ہے۔ فلسطین مسلمانوں کے اہم ترین ایشوز میں شامل ہے، فلسطینیوں کو اپنی سرزمین پر خودداری، قومی آزادی اور اس زمین، گھر اور ملکیتوں پر انکی واپسی کا مکمل حق ہے کہ جہاں سے صیہونی دہشت گردوں نے انہیں زبردستی بے دخل کردیا ہے۔۔ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے بیت المقدس کو تمام مسلمانوں کے درمیان بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ افسوس یہی ہے کہ سات دہائیاں ہونے کو ہیں عالم اسلام کا قبلہ اول اور انبیاء کی سرزمین یہودی نرغے میں ہے اور مسلمانان عالم اپنے پہلے قبلہ پر صیہونی تسلط پر بے بس نظر آرہے ہیں۔

فلسطین کی آزادی کی امید ''یوم القدس'':

آج عالم اسلام پہلے کی نسبت ہر لحاظ سے قوی، مضبوط اور سامراجی طاقتوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، مسلمانوں کی جدوجہد، کاوشوں اور آپسی اخوت وہمدلی سے ہی مسئلہ فلسطین حل ہوسکتا ہے۔ مسلمانوں کے اتحاد واتفاق سے ہی اسرائیل کی خونخوار، ظالم وجابر حکومت صفحۂ ہستی سے محو ہوسکتی ہے اور فلسطینی قوم کو اسرائیل کی خونخوار اور ظالم حکومت سے نجات مل سکتی ہے۔ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے تمام مسلمانوں کو متحد ویکسو ہوکر فلسطین کی آزادی کے لئے جدوجہد کرنی ہوگی، رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم القدس منانے کا یہی فلسفہ ہے۔ بانی انقلاب اسلامی ایران حضرت آیت اللہ خمینیؒ نے تین دہائیوں قبل قدس شریف اور مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کے لئے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس کا نام دیا۔ انہوں نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم قدس کے نام سے موسوم کر کے مسئلہ فلسطین کو فراموش کرنے کی استعمار واستکبار جہانی کی ہر سازش کو ناکام بنادیا اور اس طرح آیت اللہ خمینیؒ نے ہمیشہ کے لئے عالم اسلام کی توجہ مسئلہ فلسطین کی طرف مبذول کردی۔

باقیات

101

سبکدوشی تک ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) آر پی ایف کے طور پر ان کی تقرری کو منظوری دے دی۔محکمہ کے مطابق پولیسنگ کے اہم کرداروں میں اپنی پیشہ ورانہ مہارت، لگن اور قیادت کے لیے مشہور افسر مشرا نے تین دہائیوں سے زیادہ کی ممتاز خدمات کو اس عہدے پر لایا ہے۔اس عہدے سے قبل انہوں نے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (سلیکشن/ رکروٹمنٹ) کے طور پر اے ڈی جی، پولیس ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بھوپال میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔

102

کی افتتاحی تقریب میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے بھی شرکت کی۔اس دوران اپنے خطاب میں لیفٹننٹ گورنر نے مرکزی وزارت تعلیم اور نیشنل بک ٹرسٹ کو مبارکباد دی کہ وہ قارئین کو نئے خیالات اور نقطہ نظر سے باخبر رہنے اور ملک بھر کے نامور ادیبوں اور اسکالرز سے بات چیت کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا ''کتابیں دنیا کے لیے کھڑکی کھولتی ہیں۔ کتابیں نئے خیالات اور نئے زاویے پیش کرتی ہیں جو چیزوں کو دیکھنے کے انداز کو بدلتی ہیں اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتی ہیں۔ چنار بک فیسٹیول نئی نسل کو ہمارے قیمتی ادبی ورثے سے جوڑ دے گا اور انہیں ہمارے اسلاف کے پیچھے چھوڑی گئی ہماری روایتی دانشمندی کے تحفظ اور فروغ کی ترغیب دے گا۔'' لیفٹننٹ گورنر نے مصنفین پر زور دیا کہ وہ حقائق کو درست کرنے کے لیے تاریخ کو دوبارہ لکھنے کے بارے میں سوچیں، جو ماضی میں مسخ ہو چکے تھے۔انہوں نے کہا '' ہمارے علم و سائنس کی جڑیں ہمیشہ سے بے پناہ رہی ہیں۔ ہمیں نوآبادیاتی ذہنیت سے خود کو آزاد کرنے کی ضرورت ہے اور نئی نسل کو یہ بتانا ہوگا کہ ہمارا ورثہ پوری دنیا میں سرفہرست رہا ہے اور سائنس کا جو تحفہ ہم نے پوری انسانیت کو دیا ہے وہ لاجواب ہے۔'' لیفٹننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان بیک وقت اقتصادی، ثقافتی اور سائنسی نشاۃ ثانیہ کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کے روحانی، سماجی اور جذباتی اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے ادیبوں اور مفکرین کی بے مثال شراکت ضروری ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں ہندوستان کے قدیم علمی نظام کو زندہ کرنے اور اسے مرکزی دھارے کی تعلیم کا حصہ بنانے پر زور دیا۔

103

مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان نے نوٹ کیا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی سے پہلے، کئی سالوں سے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے تھے۔انہوں نے کہا کہ عوام کی نچلی سطح پر نمائندگی غائب تھی، اب آہستہ آہستہ جموں وکشمیر میں جمہوری نظام بحال ہو رہا ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیر میں حالات معمول پر آرہے ہیں، مرکزی وزیر تعلیم پردھان نے یقین ظاہر کیا کہ وادی میں سیاحت کا شعبہ اچھا کام کر رہا ہے، مقامی کاروبار مستحکم ہو رہے ہیں، اور جیسے جیسے نظام آگے بڑھے گا، لوگوں کی ترقی جموں و کشمیر میں خوشحالی کا باعث بنے گی۔ دھرمیندر پردھان نے اعلان کیا کہ جموں وکشمیر میں لائبریری تحریک کو بڑھانے کے لیے نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مختلف مرکزی اسکیموں کو نافذ کرے گا۔انہوں نے یقین دلایا کہ اگلے سال کے چنار فیسٹیول تک جموں وکشمیر کی مقامی زبانوں میں مختلف کتابوں کا ملک کی دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔مزید برآں، مرکزی وزیر تعلیم نے کہا کہ چنار بک فیسٹیول کو ایک مستقل تقریب کے طور پر قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ دھرمیندر پردھان نے میلے کی کامیابی کا جشن منایا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ انٹرنیٹ کے پھیلاؤ کے باوجود، کتابیں اب بھی نئی نسل کو مشغول کرنے کی طاقت رکھتی ہیں۔(ایجنسیاں)

104

سے ٹھکانوں کو تباہ کرنے پر مجبور کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ملک کی مسلح افواج کو خراج تحسین پیش کرنے کی ضرورت ہے۔سنگھ نے کہا ''ماضی میں یہ روایت رہی ہے۔سال 1971 کی جنگ کے دوران، (جب اندرا گاندھی وزیر اعظم تھیں)، ہمارے لیڈر اٹل بہاری واجپائی نے اس وقت کی حکومت کی پورے دل سے حمایت کی تھی''۔انہوں نے کہا'' بھارت اب نرم ملک نہیں رہا، پاکستان کی پراکسی جنگ کی سزا سندور ہے۔''انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ سیاسی اور سماجی اتحاد سال 1999 میں ظاہر ہوا تھا، جب واجپائی وزیر اعظم تھے، اور کرگل ہوا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کا اتحاد ہمیشہ کے لیے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے ضروری ہے۔انہوں نے کہا ''لوگ اب بھی سال 2014 سے پہلے کے دور کو یاد کرتے ہوئے کانپتے ہیں، جب دہشت گردانہ حملے روز کا معمول بن چکے تھے۔ اسی شہر میں سلسلہ وار بم دھماکوں کو دیکھا گیا تھا۔'' انہوں نے کہا '' پچھلے 11 سالوں میں، اس لعنت کے خلاف ہمارا عزم مضبوط ہوا ہے۔ ہماری مسلح افواج کا مورال آسمان کو چھو رہا ہے۔اس جوش کو کم کرنے والی کوئی بھی چیز نہ تو قومی مفاد میں ہے۔'' انہوں نے کہا '' ملک محفوظ ہاتھوں میں ہے، اور اسی طرح بہار میں این ڈی اے اقتدار میں ہے''۔

105

کو جدید سائنسی تعلیم کے ساتھ ہم آہنگ کر کے ایسے شہری تیار کئے جا رہے ہیں جو اخلاقی طور پر مضبوط اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے تیار ہوں۔ جاوید احمد رانا نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم محض رٹا لگانے کا عمل نہیں ہونا چاہیے بلکہ یہ افراد اور معاشرے کو بدلنے والی ایک طاقت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی اور سائنسی تعلیم ایک دوسرے کی مخالف نہیں بلکہ تکمیلی پہلو رکھتے ہیں جو ایک ہمہ جہت اور متوازن شخصیت کی تشکیل میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔ وزیر موصوف نے تعلیم میں صنفی برابری کی بھی بھرپور وکالت کی اور لڑکیوں کی تعلیم کو معاشرتی تبدیلی کا مؤثر ذریعہ قرار دیا۔دونوں معزز مہمانوں نے مکہ ایجوکیشن پبلک سکول کے نصاب اور سماجی روابط کے ویژنری ماڈل کو سراہا۔انہوں نے زور دیا کہ علاقے بھر میں بالخصوص روایتی مدارس میں ایسے تعلیمی ماڈلوں کو فروغ دیا جائے جو مذہبی شناخت کا احترام کرتے ہوئے سائنسی خواندگی اور شہری بیداری کو بھی فروغ دیں۔

106

پارلیمانی حلقہ وارانسی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا ''پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے 26 لوگوں کے لیے میرا دل دکھ سے بھر گیا''۔انہوں نے کہا ''ہماری بیٹیوں کے سندور کا بدلہ لینے کا میرا وعدہ مہادیو کے آشیرواد سے پورا ہوا۔'' انہوں نے کہا''میں آپریشن سندور کی کامیابی کو مہادیو کے قدموں میں وقف کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ 140 کروڑ ہم وطنوں کا اتحاد آپریشن سندور کی طاقت بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ''ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے لیے تیار ہے۔اس لیے، ہندوستان کو اپنے معاشی مفادات کے بارے میں چوکنا رہنا چاہیے۔ ہمارے کسان، ہماری چھوٹی صنعتیں، ہمارے نوجوانوں کے لیے روزگار ... ان کے مفادات ہمارے لیے سب سے اہم ہیں۔حکومت اس سمت میں ہر ممکن کوشش کر رہی ہے''۔مودی نے کہا '' ہماری حکومت ملک کے بہترین مفاد میں ہر ممکن کوشش کر رہی ہے... جو لوگ ملک کے لیے بہتر چاہتے ہیں اور ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں، چاہے وہ کوئی بھی سیاسی پارٹی ہو، اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر ''سودیسی'' مصنوعات کے لیے ایک قرارداد تیار کریں''۔ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے فضائی دفاعی نظام کی تعریف کی جس نے فوجی آپریشن کے دوران پاکستانی ڈرون اور میزائلوں کا مقابلہ کیا۔انہوں نے کہا'' آپریشن سندور کے دوران، دنیا نے ہمارے دیسی ہتھیاروں کی صلاحیتوں کو دیکھا۔ ہمارے ایئر ڈیفنس سسٹمز، میزائلوں اور ڈرونز نے آتم نربھر بھارت کی طاقت کو ثابت کیا ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ بڑی دفاعی کمپنیاں یوپی دفاعی راہداری میں اپنے مینوفیکچرنگ پلانٹس لگا رہی ہیں۔

107

کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، وائس چیئرمین لیک کنزرویشن اینڈ منیجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے)، ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں نے شرکت کی۔ میٹنگ کا آغاز وادی کے مشہور دریائے جہلم پر آبی ٹرانسپورٹ کو فعال بنانے کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کے تفصیلی جائزے سے ہوا۔ آئی ڈبلیو اے آئی اور متعلقہ محکموں کے افسران نے بتایا کہ اہم پیش رفت ہوئی ہے جس میں بنیادی لوازمات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی مندیپ کور نے بتایا کہ آئی ڈبلیو اے آئی اور جموں وکشمیر حکومت کے درمیان 6/ مارچ 2025 ، کو ایک مفاہمتی نامے پر دستخط کئے گئے تھے جس سے یہاں آبی ٹرانسپورٹ کی منظم ترقی کی راہ ہموار ہوئی۔ اُنہوں نے بتایا کہ آئی ڈبلیو اے آئی کا سری نگر دفتر اب مکمل طور پر فعال ہے اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر اس منصوبے پر تیزی سے کام کر رہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ دریائے جہلم پر سات تیرتے کنکریٹ جیٹیوں کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا جا چکا ہے جو 15/ جولائی 2025 ، سے پانچ ماہ میں مکمل ہوں گے۔ فیئر وے کی صفائی کا کام جاری ہے جس کے لئے وولر جھیل کے بالائی اور زیریں حصوں میں ایک ایک ڈریجر تعینات کیا گیا ہے۔ مزید برآں، یہ انکشاف کیا گیا کہ دریائے جہلم پر شہری آبی ٹرانسپورٹ پر ایک سٹڈی کو چینن واٹر میٹرو لمیٹڈ کے ذریعے کیا جا رہا ہے جس میں سنگم سے شادی پورہ پل تک کا حصہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے ہائبرڈ الیکٹرک کروز کشتی خدمات کے لیے ایک آپریٹر کی خدمات حاصل کرنے کے مقصد سے ایک معیاری درخواستِ تجاویز (آر ایف پی) جاری کی ہے اور یہ عمل دسمبر 2025 ، تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ لیک کنزرویشن اینڈ منیجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے) نے جھیل ڈل اور نگین جھیلوں کے تحفظ کے حوالے جھیلوں کے تحفظ، انتظام اور ترقی کے لئے کئے گئے اقدامات کی تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ وائس چیئرمین ایل سی ایم اے شاہد سلیم نے بتایا کہ پہلی بار جھیل کی حد بندی سروے آف انڈیا کے ذریعے مکمل کی گئی ہے۔ فروری 2023 ، میں کئے گئے ڈرون سروے کی مدد سے غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات کو روکنے میں مدد ملی۔ اس منصوبے میں کیچ منٹ ایئریا منیجمنٹ، کھدائی، جھیل کے اندر بستیوں کے لئے سیوریج کے کام اور دیگر تحفظ و خوبصورتی کے اقدامات شامل ہیں جو وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کئے جائیں میٹنگ میں تحفظ کے دائرہ کار کو وسعت دیتے ہوئے خوشحال سر اور گل سر جھیلوں کی بحالی و خوبصورتی کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے مختلف محکموں کی مربوط کوششوں کی ستائش کی اور تمام منصوبہ بند اقدامات کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دیرپا حل ضروری ہیں جو ماحولیاتی بحالی، ورثے کے تحفظ اور جدید شہری ٹرانسپورٹ کو یکجا کریں۔

108

جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے کہا کہ شکایت کنندگان نے الزام لگایا کہ بڑی رقم جمع کرنے کے بعد، ملزمان نے نہ تو وعدہ کیا ہوا سیب کا پودا فراہم کیا اور نہ ہی رقم واپس کی، اور بعد میں روپوش ہو گئے۔ متاثرین کی جانب سے جمع کرائی گئی بینک ٹرانزیکشن کی تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ ملزم شاہد رحمان بٹ نے دھوکہ دہی سے غریب کسانوں اور دیگر شکایت کنندگان سے کروڑوں روپے حاصل کیے تھے۔ کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ کے ایک ترجمان نے جاری بیان میں کہا کہ ملزم کی طرف سے مجرمانہ کارروائی پہلی نظر میں بی این ایس 2023 کے سیکشن 318(4) کے تحت قابل سزا جرم کا انکشاف کرتی ہے۔ اور اسکے پیش نظر پولیس اسٹیشن کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ میں 21 جولائی 2025 کو ایف آئی نمبر 16/2025 کے تحت معاملے میں پہلے ہی نوٹس لیا جا چکا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ گرفتار ملزم شاہد رحمان بٹ نے ضمانت کے لئے درخواست دی تھی، تاہم، ایڈیشنل سیشن جج امت ناگ کی معزز عدالت نے 2 اگست 2025 کے ایک حکم کے مطابق ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔

109

ترسیل میں نمایاں بہتری آئے گی جس کے نتیجے میں بجلی کی دستیابی اور بھروسے میں اضافہ ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ حکومت کی طرف سے بجلی کی تقسیم بہتر بنانے اور خطے کی بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کی جاری کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اُنہوں نے اس منصوبے کی منظوری کے لئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے علاقے کی ترقی کے سفر میں ایک بڑی پیش رفت قرار دیا۔ سکینہ ایتو نے حکومت کے جامع ترقی کے ویژن کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے لئے حکومت مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ نیا ریسونگ سٹیشن ہزاروں گھروں کو مستحکم اور قابلِ اعتماد بجلی کی فراہمی یقینی بنائے گا جس سے مقامی صنعت، تعلیمی ادارے اور صحت کے شعبے کو بھی تقویت ملے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کے لئے پُرعزم ہے کہ ہر سکیم کا فائدہ نچلی سطح تک اور مستحق لوگوں تک پہنچے۔ اُنہوں نے مزید کہا، ''ہمارا مقصد صرف منصوبوں کا اعلان کرنا نہیں بلکہ انہیں عملی جامہ پہنانا ہے۔ یہ ریسونگ سٹیشن ہماری حکومت کے عزم کی علامت ہے۔''

110

بنیاد رکھنا ہے۔ یہ میلہ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی چیوٹ (آئی ٹی آئیز)، پولی ٹیکنیک اور کالجوں سمیت تعلیمی اداروں کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے جس میں طلباء، اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد اور مقامی شراکت داروں کی پُرجوش شرکت دیکھنے میں آرہی ہے۔ مشن یووا کے ترجمان نے کہا،''انٹرپرینیور شپ صرف کاروبار شروع کرنے کا نام نہیں بلکہ صلاحیتیں پیدا کرنے، مسائل کا حل تلاش کرنے اور کمیونٹی میں قدر پیدا کرنے کا عمل ہے۔''ایک شرکاء نے کہا،'' یہ میلہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں نوجوانوں کو بڑے خواب دیکھنے، تخلیقی سوچ اپنانے اور پُراعتماد قدم اُٹھانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔''انٹرپرینیورشپ میلہ کی اہم خصوصیات میں سکل ڈیولپمنٹ کے سیشن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، مالیاتی خواندگی اور بزنس ماڈلنگ جیسے شعبوں میں عملی تربیت، بزنس آئیڈیایشن ورکشاپس ،خیالات کو قابلِ عمل سٹارٹ اپ تصورات میں بدلنے کے لئے رہنمائی پرمبنی ورکشاپس، صنعتی ماہرین اور کامیاب کاروباری افراد کی طرف سے انفرادی رہنمائی اور مشورے شامل ہیں۔ یہ میلہ قومی ترجیحات جیسے ''سکل انڈیا''، ''سٹارٹ اَپ انڈیا'' اور ''آتم نربھر بھارت'' سے ہم آہنگ ہے اور ایک خود کفیل، نوجوانوں سے چلنے والے جموں وکشمیر کے ویژن کو آگے بڑھاتا ہے۔ مشن یووا کی قیادت میں یہ اقدام یونین ٹیریٹری کے اس عزم کی تجدید ہے کہ وہ نوجوانوں کی کاروباری صلاحیتوں کو اُجاگر کرے، انہیں ملازمت تلاش کرنے والے نہیں بلکہ ملازمت دینے والے اور تبدیلی کے نمائندے بننے کی طرف راغب کرے۔

111

علاقے میں گھیرا مضبوط کیا گیا، اور اضافی کمک علاقے میں بھیج دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ہفتے کی صبح فائرنگ دوبارہ شروع ہوئی، جس کے دوران 3 دہشت گرد مارے گئے جبکہ ابھی ایک دہشت گرد کے علاقے میں موجود ہونے کی اطلاع ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن ابھی جاری ہے۔اس دوران نجی نیوز چینل انڈیا ٹوڈے نے اپنے نامہ نگاروں کی جانب سے فراہم کردہ اطلاعات پرمبنی رپورٹ میں بتایا کہ آپریشن اکھال میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں 3 دہشت گرد مارے گئے۔ رپورٹ کے مطابق کولگام ضلع میں سیکورٹی فورسز کیساتھ جاری مسلح تصادم میں TRF کے 3 دہشت گرد مارے گئے، اور ایک اور پھنس گیا ہے۔ حکام کے حوالے سے رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ پہلگام حملے سے منسلک دہشت گردوں کے بارے میں معلومات کے بعد یہ انکاؤنٹر آپریشن اکھل کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مارے گئے دہشت گرد لشکر طیبہ کی شاخ مزاحمتی محاذ سے وابستہ تھے۔ حکام نے بتایا کہ کولگام کے جنگلاتی علاقے اکھال میں جمعہ کی شام سرچ آپریشن کے دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کر دی جس سے فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا۔

112

باوجود ہفتہ کو بال تل اور نون ون بیس کیمپوں سے ہزاروں یاتریوں نے تاریخی گپھا کی جانب سفر کیا۔انہوں نے بتایا کہ دونوں راستوں پر یاتریوں کی سہولیات اور فوری طبی سہولیات کیلئے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ یاتریوں کی حفاظت اور فوری مدد کیلئے خصوصی ٹیموں کو بھی دونوں راستوں پر تعینات رکھا گیا ہے۔اس دوران حالیہ شدید بارش اور شری امرناتھ جی یاترا روٹ کے بال تال اور پہلگام دونوں محوروں کے ساتھ ٹریک کی دیکھ بھال کی ضرورت کی وجہ سے، یاترا کی نقل وحرکت دونوں پٹریوں پر بند کر دی گئی ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر، وجے کمار بدھوری نے کہا کہ حالیہ شدید بارشوں کی وجہ سے، بال تل اور پہلگام دونوں راستوں پر مرمت اور دیکھ بھال کے اہم کاموں کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھا گیا

3.Office of the Executive Magistrate 1st class Pattan

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Nusrat Bano D/o Saraj Ahmad Dar R/o Trikolbal with verified date of birth 31/05/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificare be may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Executive Magistrate 1st class

2.Office of the Executive Magistrate 1st class Pattan.

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Nadia Jan D/o Hilal Ahmad Dar R/o Trikolbal Hanjiwera with verified date of birth 21/09/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Executive Magistrate 1st class pattan

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed birth...

Public Notice.

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Moosa Bhat S/o Mohammad Saleem Bhat R/o Jamia Mohalla Pattan with verified date of birth 05/04/2008 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1. Fayaz Ahmad Ganie
2. Nazir Ahmad Ganie

Both sons of Late Mohammad Ramzan Ganie Both Residents of Chanderhama, Tehsil Pattan Dist.Baramulla

V/s

1. Mohammad Yousuf Yatoo S/o Late Ghulam Nabi Yatoo
2. Hafizullah Yatoo S/o Mohammad Yousuf Yatoo
3. Mohammad Aslam Rather Alias Saleem S/o Abdul Salam

All residents of chanderhama , Tehsil Pattan Dist Baramulla.

non-caveators

In the matter of : CAVEAT PETITION

May it please your Honour,

The Caveators humbly submit as under:

That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim oeder against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE HAKEEM MUNEER

1. HAKEEM MONEER AHMAD BANDAY S/O HAKEEM GHULAM NABI BANDAY R/O CHANAPORA SGR

VERSUS

Public at Large ,

non-caveators

In the matter of : CAVEAT PETITION

May it please your Honour,

The Caveators humbly submit as under:

That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the Caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR AND ASSOCIATES

HILAL AHMAD DAR S/O MOHAMMAD MAQBOOL DAR R/O SARAI PAYEEN SGR A/P NATIPORA SGR UT OF J AND K

VERSUS

Public at Large..

non-caveators

In the matter of : CAVEAT PETITION

May it please your Honour,

The Caveators humbly submit as under:

That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

Government of JammuKashmir(UT(
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Kashmir, Mechanical Hospital Engineering Department, Kashmir.

Fax No: 0194-2497093 email: xenmds@gmail.com website: www.medkashmir.org

Corrigendum for Date Extension

Name of work: SITC of D.G set, multistage Horizontal Pumping units and allied works and submersible pumping unit with electro-mechanical works for Bore well No. 105 under implementation of National Mission on Saffron.

Reference-:This office e-NIT No-:.MDSK/TS/2024-25/112 Date: 18-03-2025

)Tender ID: 2025PWDJK 2744843(

Due to no response, the critical dates of above referred e-NIT is extended as under-:

S.No.	Description	Previous Dates	New Dates
01.	Last date of downloading/submission of bids	30-07-2025 upto 06:55PM	08-08-2025 upto 06:55PM
02.	Date of opening of bids online	31-07-2025 at 02:00PM	09-08-2025 at 02:00PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.

No: MDSK/TS/1682-85 Date: 31-07-2025.

Sd/-Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir.

DIPK No: 4674/25

Government of Jammu and Kashmir
Planning Development and Monitoring Department
Civil Secretariat, J&K

Subject: Tentative Seniority list of Director Generals (Super Time Scale(/Directors (Special Scale/(Joint Directors (Selection scale/(Deputy Directors (Senior Scale/(Assistant Directors (Junior Scale(borne on J&K Economics and Statistics (Gazetted(Service as it stood on 01.07.2025.

Notification
Dated: 11.07.2025

Whereas, Rule 10 of SRO 207 of 1992 ,J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service Recruitment Rules provide for maintenance of updated and Final Seniority List of the members of the service by the Administrative Department strictly as per the J&K Civil Services (Classification, Control & Appeal(Rules 1956;

And Whereas Planning, Development & Monitoring Department vide Government Order No.137-JK(PDMD(of 2023 ,dated 21.11.2023 issued Final Seniority list of Director Generals/ Directors/ Joint Directors/ Deputy Directors and Assistant Directors borne on J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service as it stood on 15.09.2023;

And Whereas, many changes have been effected in the J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service by way of retirements/Promotions of members of the service from the date of issuance of Final Seniority List as on 15.09.2023 by the Planning, Development & Monitoring Department.

And Whereas, in order to update the seniority list of the members of J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service, it is necessary to exclude the names of officers, who have either been promoted to the next higher posts substantively or have retired on superannuation during the intervening period and include those who have been appointed/ promoted to the respective posts in the said seniority at appropriate places;

And Whereas, the updation and revision of seniority subsequently necessitates for notifying the Tentative Seniority list of Members of J&K Economics and Statistics (Gazetted(Service for seeking objections from the concerned stakeholders.

Now, therefore, the Tentative Seniority lists of officers borne on J&K Economics & Statistics (Gazetted(Service as it stood on 01.07.2025 is hereby notified as per Annexure "A", "B", "C", "D" and "E" for inviting objections, if any, from the members of the service within 15 days from the date of issuance of this Notification, subject to following conditions;

i. that the concerned member shall submit his/her objection, if any, within the stipulated period of time supporting his/her claim with documentary evidence/ proof. After the expiry of prescribed time limit, objection(s(from the stakeholders shall not be entertained and Final Seniority list shall be issued/ published;

ii. that the Date of Birth reflected against the officers in the Seniority List, shall not be taken as authentic, and, shall be subject to verification from the Service Book/ DoB Certificate/ other relevant record of the concerned employee as envisaged under rules;

iii. that the Reserved Category status reflected against the officers/ employees in the Tentative Seniority List shall be subject to its authentication and verification from the competent issuing authority. In case the Reserved Category Certificate furnished by an Officer/ employee is found fake/ false lateron/ at any stage, the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio and all the benefits which the officer/ employee would have availed on the basis of such fake/ false certificate shall stand withdrawn from the date of receipt/ availing of such benefit(s(by him/her. Besides, disciplinary action under rules shall also be initiated against the officer/ employee concerned.

The Tentative Seniority List shall be without prejudice to the final outcome of writ petition(s ,(if any, pending in any competent court of law. The seniority list is also accessible on the official website of the Department at https//:jkplanning.gov.in.

No: FD.HRMOEnS/11/2021 Dated/:11.07.2025

Sd)-/Talat Parvez Rohella
IAS Secretary to the Government
Planning Dev & ,Monitoring Department

DIPK No:4634/25

خاندانی زندگی کو بہتر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے

تحریر۔۔۔جاوید نذیر

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مڈل کلاس طبقے میں خاندانی زندگی میں مسائل کی بڑی وجہ کم آمدنی کا ہونا ہے، کیونکہ کم آمدنی کی وجہ سے وہ تمام آسائشیں، جو اُس کا خاندان اُس سے توقع کررہا ہوتا ہے، نہیں ملتیں تو اُس کی زندگی میں مسائل آجاتے ہیں۔

عام مشاہدے کے مطابق انسان لاتعداد خواہشیں رکھتا ہے اور ایک خواہش کے پورا ہوتے پر وہ دوسری خواہش کے پیچھے بھاگنا شروع کردیتا ہے۔اس طرح اس کی زندگی میں خواہشیں پوری کرنے کا لامتناہی سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا جبکہ وہ انسان اپنی طبعی عمر پوری ہونے کے بعد خود ختم ہوجاتا ہے۔ کہنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کوئی انسان یا خاندان بہتر زندگی کی خواہشیں نہ رکھے۔ ہر انسان کوحق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاندان کو بہتر سے بہتر زندگی دینے کیلیے ہرممکن کوشش کرے۔مگر وہ خواہشیں ایسی ہوں جن کو پورا کرنا اس کیلیے ممکن ہو اور جس کیلیے اسے کسی دوسرے کا گلہ نہ کاٹنا پڑے، کسی دوسرے کا استحصال نہ کرنا پڑے، کسی کا حق نہ مارنا پڑے اور کوئی ایسی خلاف ورزی نہ کرنی پڑے جو اپنے ملک کے آئین اور قانون کے متصادم ہو۔

ہمارے ملک میں دوطرح کے خاندانی نظام موجود ہیں، مشترکہ خاندانی نظام اور اکائی خاندانی نظام۔ ہمارے ہاں اکثریت مشترکہ خاندانی نظام میں رہنا پسند کرتی ہے اوراس کیلیے بہت سی دلیلیں اور مثالیں دی جاتی ہیں۔ صدیوں سے مشترکہ خاندان میں رہنے والے تصور بھی نہیں کرسکتے کہ ان کے بچے انہیں چھوڑ کر علیحدہ رہیں۔ وہاں رہ کر بھلے ان خاندانوں میں ساس بہو کے جھگڑے، نند بھابھی کے جھگڑے، بھائیوں کے جھگڑے ہوتے رہیں لیکن اس کے باوجود پورا خاندان، اُس خاندان سے باہر جانے والے کومشترکہ طور پر رہنے کیلیے مجبور کرتا ہے۔ اُسے مختلف قسم کے واسطے دیے جاتے ہیں۔ ماں اپنے اس بچے کی جدائی میں بیمار پڑجاتی ہے۔ پورا خاندان اس سے ناراض ہوجاتا ہے اور اس سے سماجی رابطہ منقطع کرنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض بہت سی تاویلیں دی جاتی ہیں کہ مشرق میں مشترکہ خاندان ہی بہتری کا ضامن ہے، علیحدہ رہنے کا تصور مغربی سوچ ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی وہ علیحدہ ہوجائے تواس کا سارا الزام اس کی بیوی کے سردھر دیا جاتا ہے اوراگر آپ اپنے اردگرد دیکھیں تو آپ کوحیرت ہوگی کہ وہی بہو جواس وقت ان کیلیے ولن سمجھی جارہی ہوتی ہے وہ اس خاندان کے ماموں، چچا، پھوپھو یا خالہ کی بیٹی ہوتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا مشترکہ نظام کے ذریعے خاندانی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے یا علیحدہ رہنے کے نظام کے ذریعے؟ میرا مشاہدہ ہے کہ یہ کوئی ایسا فارمولہ نہیں جسے آپ ہر خاندان پر اپلائی کرسکتے ہیں۔ مشترکہ نظام کے جن خاندانوں میں خاندان والوں کے رویے مثبت ہیں، جہاں ہر ایک کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے، جہاں خاندان کی بہوؤں کو بیٹیوں کی طرح سمجھا جاتا ہے، جہاں یوٹیلٹی بلوں کے کم یا زیادہ دینے پر بھائی ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہوجاتے، جہاں میاں بیوی کے ساتھ ان دونوں خاندانوں میں ہم آہنگی ہوتی ہے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے تو وہ مشترکہ خاندانی نظام صدیوں سے چلے آرہے ہیں اوران کے درمیان کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

اسی طرح جو خاندان علیحدہ رہتے ہیں، اگر اُن دونوں (میاں، بیوی) کے درمیان ہم آہنگی ہے تو ان کے درمیان کبھی مسائل نہیں ہوں گے، ورنہ وہ علیحدہ ہوکراور زیادہ مشکلات کا شکار ہوجاتے ہیں اور چونکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کرتے ہیں اور خاندان کا کوئی بزرگ ان کے فیصلوں میں شامل نہیں ہوتا تو ان خاندانوں میں کشیدگی کا ابھرنا لازمی امر ہے، جواکثر واقعات میں طلاق پر منتج ہوتا ہے۔اس لیے میری رائے میں آپ چاہے مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہوں یا علیحدہ رہتے ہوں۔ آپ ایک مثبت سوچ کو پروان چڑھائیں۔اپنی شریک حیات کو خاندان کے فیصلوں میں شریک کریں۔ اپنے خاندان میں اسے اہمیت دلوائیں اوراسے یہ احساس نہ مت ہونے دیں کہ وہ اس خاندان کیلیے اجنبی ہے۔اسی طرح ایک شادی شدہ عورت کیلیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر کواپنے خاندان میں عزت دلوائے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جن خاندانوں میں داماد کو تسلیم نہیں کیا جاتا اُن خاندانوں میں بھی ہمیشہ کشیدگی رہتی ہے۔

آپ اپنے بچوں کی شادی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیجیے کیونکہ بچوں کی شادی محض شادی نہیں بلکہ دو خاندانوں کے درمیان جڑت پیدا ہونا ہوتا ہے اور اس جڑت کو قائم رکھنے کیلیے میاں، بیوی کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ بہت سے خاندانوں میں داماد کو جوعزت دی جاتی ہے وہ اس سے زیادہ کے متمنی ہوتے ہیں اوراسی لیے وہ اپنے سسرال میں خوشی، غمی کے موقع پر ایسا ڈرامہ کرتے ہیں کہ سسرال والے پریشان ہوجاتے ہیں اسے ہینڈل کیسے کریں۔ بالکل اسی طرح بہوؤں کو بھی یہی شکوہ رہتا ہے کہ انہیں وہ احترام نہیں مل رہا جس کی وہ حقدار ہیں۔ بہواس خاندان کواپنے اصولوں کے مطابق چلانا چاہتی ہے جبکہ خاندان چاہتا ہے کہ بہو اس خاندان کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارے اور یہاں سے ہی خاندان اور بہو کے درمیان تصادم کی فضا پیدا ہوتی ہے جواس بہو کی علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں توان رشتوں کی سوچ میں اور بھی تبدیلی آئی ہے۔ ماضی میں بیٹیوں کو شادی کے وقت سمجھایا جاتا تھا کہ اب سے وہ آپ کا گھر ہوگا، آپ کے ساس سسر آپ کے والدین ہوں گے اور آپ نے مرتے دم تک ان کی اور اُس گھر کی وفادار رہنا ہے لیکن آج کے دور میں بیٹی کو سمجھایا جاتا ہے کہ اگر تجھے وہاں کوئی بات کرے تو ہمیں بتانا پھر ہم دیکھ لیں گے۔اس لیے آج کے دور میں ماضی کی نسبت طلاق کی شرح زیادہ ہوگئی ہے۔ خاندانوں کے درمیان دوریاں بڑھ گئی ہیں۔لوگ اپنے نجی مسئلوں کو بزرگوں کی مشاورت کے بغیر حل کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ خاندان خواہشوں کے لامتناہی چکر میں اچھے اور برے کی تمیز بھول چکے ہیں اوراس ضمن میں اپنے مشترکہ خاندانوں کی روایات، اصول اور اقدار کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔

اگر آپ خاندانی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو نہ صرف میاں، بیوی بلکہ خاندان کے تمام افراد اپنے رویوں کو مثبت بنائیں۔ آپ مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہیں یا علیحدہ، آپ کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے اور خاندان کے فیصلے باہمی مشاورت سے حل کیے جانے چاہئیں۔ اپنے خاندان کی روایات اور اقدار کو ملحوظ خاطر رکھیں اور کوئی ایسی غلطی نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے خاندان کی نیک نامی پر حرف آئے۔ خصوصاً آج کے دور میں جب موجودہ دنیا "ٹیکنالوجی کی دنیا" کہلانے لگی ہے، جہاں لوگ سوشل میڈیا کے جنگل میں بری طرح پھنس چکے ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپ کوخود فیصلہ کرنا ہے کہ اپنی خاندانی زندگی کو بہتر بنانے کیلیے آپ خود کیا کرسکتے ہیں اور کیسے اپنے خاندان کیلیے مثال قائم کرسکتے ہیں۔

معاشرتی زوال کا باعث کیا ٹیکنالوجی ہے؟

جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھا رہے ہیں

تحریر....

محمد مشتاق ایم اے

ہمارے معاشرے میں اولاد جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو بیٹے کے والدین کواس کے سر پر سہرا سجانے کے خواب نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں جب کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے کا ارمان والدین کے دل میں مچلنے لگتا ہے۔

سب والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال میں راج کرے اوران کی آنے والی بہوان کے گھر میں سب کے ساتھ گھل مل کر رہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہ دے۔ اب یہ ہر ایک کے اپنے اپنے نصیب اور خوبیوں یا خامیوں کی بدولت ہر ایک کے خواب سچے ثابت نہیں ہوتے کیوں کہ زندگی حقیقت کے مطابق گزارنی پڑتی ہے جب کہ خواب آنکھ کھلنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ ماضی میں اپنے بچوں کی شادی کی فکر والدین کو ہوتی تھی اور وہی اس حوالے سے سارے لوازمات کے ذمے دار ہوتے تھے۔ جب کہ کسی کی اولاد کی یہ جرا؟ت نہیں ہوتی تھی کہ اپنے والدین کی مرضی کے بغیر ادھر ادھر آنکھ لگا سکے۔ اسی طرح بیٹیاں بھی اپنی زندگی میں آنے والے شوہر کو اپنی قسمت اور نصیب سمجھ کر قبول کرلیتی تھیں۔

اس وقت اگر کبھی میاں بیوی میں کچھ خلش بن بھی جاتی تو دونوں طرف کے والدین اور بڑے مل کر مسائل کا حل نکال لیتے تھے اور کسی کوان کے فیصلے کے آگے بولنے کی ہمت بھی نہیں ہوتی تھی۔ اس وقت بچوں اور نوجوانوں کواپنے والدین تو کیا، اپنے محلے کے بڑوں کی بھی عزت کرنا پڑتی تھی کہ کہیں ان کے والدین کو شکایت نہ کردیں اور پھر شکایت کی صورت میں اپنے گھر سے بھی دھلائی کا اندیشہ ہوتا تھا۔ اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس وقت والدین کو اپنی اولاد سے محبت نہیں تھی بلکہ یہی تو ان کی خالص محبت تھی جس کی بدولت ان کی اولاد فرماں بردار بھی تھی اور پڑھائی کے معاملے میں بھی بہتر تھی۔ اسکول کے استاد کو بچوں کے حوالے سے مکمل دسترس تھی کہ وہ بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلیے جو اقدام مناسب سمجھیں، وہ اٹھائیں۔ استاد تقریباً سب بچوں کو جانتا تھا، ان کے والدین کے ساتھ بھی رابطے میں ہوتا تھا۔ اگر استاد کسی کے گھر چلا جاتا تو صرف بچہ نہیں بلکہ اس کے سارے گھر والے اسے اپنے لیے باعث عزت وافتخار سمجھتے اور اگر استاد بچے کی شکایت کردیتا تو بس پھر استاد کے گھر سے جانے کی دیر ہوتی اور گھر والے بچے سے دودو ہاتھ کرنے کو تیار بیٹھے ہوتے۔

اس کے بعد جب سے یہ دنیا "گلوبل ویلیج" بنی ہے، ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ماڈرن ہوگئے۔ بچے اور جوان مخلوط تعلیمی اداروں میں گئے تو ان کے مزید پر پرزے نکال آئے۔ رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی آسان دستیابی اور سوشل میڈیا ایپس نے پوری کردی۔ ہم جیسے جیسے ترقی کرتے گئے تو ابو، ڈیڈی یا پاپا ہوگئے اور امی بھی ممی اور ماما بن گئی۔ جب انٹرنیٹ اوراس جیسی دیگر بیماریوں نے ہمارے گھر کا راستہ نہیں دیکھا تھا تو ہر کسی کے پاس وقت تھا بیٹھنے کا، بات کرنے کا اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا۔ اب ہر کوئی جلدی میں ہے، ایک دوسرے سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔ آج کل ہر کام ماضی کے مقابلے میں بہت کم وقت میں مشینیں کررہی ہیں لیکن ہم سب پہلے سے زیادہ مصروف ہوگئے ہیں۔ ہر شخص تنہائی چاہتا ہے کہ اسے کوئی کوناد ستیاب ہوجائے اور موبائل کی بیٹری فل ہو اور نیٹ کے سگنلز پورے آرہے ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ چاہے آپ اس سے چائے اور کھانے کا بھی نہ پوچھیں، وہ آپ سے گلہ نہیں کرے گا۔

آج کل کے بچوں کوموبائل دے دیں اور سارا دن اپنا کام تسلی سے کرلیں، وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔ مختصر یہ کہ یہ موبائل اور انٹرنیٹ ہمارا اوڑھنا بچھونا بن چکا ہے۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ اگر قسمت سے چند دوست، گھر والے یار شتے دار کسی وجہ سے ایک جگہ اکٹھے ہو بھی جائیں تو سوائے معصوم بچوں کی آوازوں کے بس ہُو کا عالم ہی ہوتا ہے، جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ ہر کوئی اپنے موبائل میں مگن ہے، میلوں دور لوگوں سے رابطے میں ہے اور جو ساتھ بیٹھے ہیں ان سے جیسے جنموں کا فاصلہ ہے۔

اب انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے ترقی کا ایک اور زینہ بھی طے کرلیا ہے کہ ہمارے تو جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر خود ہی دوستیاں بنا کر اپنے لیے رشتہ ڈھونڈ لیتے ہیں اور انھوں نے اپنے والدین کو اس تکلیف سے بھی چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پچھلے کچھ دنوں سے آئے روز الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی دلہن جان پر کھیل کر پاکستان اپنے محبوب کے پاس پہنچ گئی اور اسی طرح چار بچوں کی ماں پاکستان سے بھارت جا پہنچی ہے۔ کسی کو کسی کی محبت چلی سے یہاں کھینچ لائی ہے تو کوئی امریکا برطانیہ سے یہاں اپنے محبوب کے قدموں میں ڈھیر ہوگئی۔ اسی طرح ایک عورت نے انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کی تصویر کی بدولت یہاں سے کسی منچلے کا چین لوٹا اور یہاں پہنچ گئی لیکن جب محبوب نے اپنی محبوبہ کو حقیقت میں دیکھا تو وہ کہیں بھاگ گیا۔

مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے کارنامے بھی آئے روز ٹی وی اور اخبارات کی زینت بن رہے ہیں۔ یہاں لڑکیاں اور لڑکے مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف مردوں پر مشتمل ہے تو پھر ایسے ہی واقعات رونما ہوتے ہیں جیسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سانحہ سامنے آیا ہے۔ بے شرمی اور بے حیائی کا یہ کھیل نہ جانے کب سے کھیلا جارہا ہے۔ ایسے واقعات ہر جگہ سے رپورٹ بھی نہیں ہوتے بلکہ اکا دکا واقعات کی تو کوئی شکایت بھی درج نہیں کرواتا کہ پہلے عزت گئی اور اب خوداس کے اشتہار کون لگوانا چاہتا ہے؟

گاہے بگاہے ایسے واقعات سامنے آتے ہیں، کمیٹی بنتی ہے اور پھر کوئی اور واقعہ ہوجاتا ہے تو پرانا داخل دفتر کردیا جاتا ہے۔ اگر ہماری حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ایسا صرف اسلامیہ یونیورسٹی میں ہوا ہے اور باقی پورے ملک کے کالجوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں سب ٹھیک ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر کچھ یونیورسٹیوں میں مختلف کاموں کی وجہ سے جانا ہوا تو کم از مجھے یہ تعلیمی اداروں سے زیادہ پکنک پوائنٹ نظر آئے۔ جس طرف نظر دوڑائی لڑکا اور لڑکی مل کر بیٹھے ہیں اور کہیں گروپس میں ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تھوڑا لکھے کو کافی سمجھیے ورنہ اس ماحول کی پوری عکس بندی یہاں نہیں کی جاسکتی۔

گلوبل ویلج میں قدم رکھنے سے پہلے ہر طالب علم کواپنے استاد کا اور ہر بچے کواپنے والد اور بڑوں کا خوف ہوتا تھا، لیکن جب سے تعلیمی اداروں میں "مار نہیں پیار" کا لوگو نافذ ہوا ہے اس کے اس قوم کو دو فائدے ضرور ہوئے ہیں، ایک تو طالب علم کے دل سے استاد کا احترام اور خوف اتر گیا ہے دوسرا وہ پڑھائی میں پہلے سے بہت پیچھے چلا گیا۔ اس کے علاوہ اب بچوں کووالدین کا بھی وہ خوف نہیں رہا جو پہلے ہوتا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہنری کی خطرناک گیند بازی، نیوزی لینڈ کی زمبابوے پر 9 وکٹ سے فتح

نئی دہلی (ایم این این): میٹ ہنری کے مجموعی طور پر ۹ وکٹ اور مشیل سینٹنر کے ۴ وکٹ کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے جمعہ کو پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن زمبابوے کو ۹ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے ۲ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ زمبابوے نے دوسری اننگز کا آغاز جمعرات کے اسکور ۲ وکٹ پر ۳۱ رن سے کیا۔ صبح کے سیشن میں ولیم اوورک نے نک ویلچ (۴) اور ونسنٹ ماسیکیسہ (۲) کو آوٹ کر کے زمبابوے پر دباؤ بنانے کی کوشش کی تاہم اس کے بعد شان ولیمز اور کپتان کریگ اروِن نے محتاط انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے اسکور کو آگے بڑھایا۔ دونوں کے درمیان ۵ویں وکٹ کے لیے ۷۵ رن کی شراکت ہوئی۔ مشیل سینٹنر نے شان ولیمز کو آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ ولیمز نے ۶۶ گیندوں پر ۶ چوکوں کی مدد سے ۴۹ رن بنائے۔ اس کے بعد میٹ ہنری نے کریگ اروِن (۲۲ رن) اور سکندر رضا (۵) کو پویلین بھیج دیا۔ بعد میں نیومین نیامہوری (ایک)، بلیسنگ مزربانی (۱۹ رن) اور ٹی تسنگا (۲۷ رن) کو بھی آوٹ کر کے زمبابوے کو ۶۷ء۱ اوورس میں محض ۱۶۵ رن پر آل آوٹ کر دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مشیل سینٹنر نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ ولیم اوورک اور میٹ ہنری نے ۳-۳ وکٹ حاصل کئے۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ نے دوسری اننگز میں بلے بازی کرتے ہوئے صرف ایک اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۸ رن بنائے اور میچ نو وکٹوں سے جیت لیا۔ میٹ ہنری کو ان کی عمدہ گیند بازی پر "پلیئر آف دی میچ" سے نوازا گیا۔ اس سے قبل زمبابوے کی ٹیم پہلی اننگز میں ۱۴۹ رن پر آل آوٹ ہوگئی تھی۔

مارشل آرٹسٹ فاطمہ نسیم نے پھر عالمی ریکارڈ قائم کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): 8 برس کی عمر میں اپنا نام گنیز ورلڈ ریکارڈ میں درج کروانے والی پاکستان کی مارشل آرٹسٹ فاطمہ نسیم نے ایک بار پھر عالمی ریکارڈ قائم کر لیا ہے۔ کم عمر اور باصلاحیت مارشل آرٹس کھلاڑی فاطمہ نسیم منفرد کارنامہ سرانجام دیکر ملک کا نام عالمی سطح پر روشن کر دیا۔ 12 سالہ فاطمہ نسیم نے اپنے ہاتھوں میں انڈے پکڑ کر 1 منٹ میں سب سے زیادہ فل ایکسٹینشن کے لگانے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے انڈوں کو توڑے بغیر کم از کم 250 کے لگا کر اپنا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں درج کروالیا۔ انہوں نے صرف 60 سیکنڈ میں 302 فل ایکسٹینشن پنچز دے کر ہدف سے تجاوز کیا۔

ہندوستان کا پاکستان کے ساتھ کھیلنے سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز (ڈبلیو سی ایل) کے سیمی فائنل میں اپنے روایتی حریف پاکستان کے خلاف کھیلنے سے انکار کر دیا۔ ٹیم نے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہمسایہ ملک کیساتھ کسی بھی دوطرفہ کھیلوں کے تعلقات کے خلاف ملک کے موقف کا حوالہ دیا۔ شکھر دھون، عرفان پٹھان، ہربھجن سنگھ، یوراج سنگھ، سریش رائنا جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں پر مشتمل ہندوستانی ٹیم پہلے ہی دہشت گردانہ حملے اور پھر ہندوستان کی طرف سے شروع کئے گئے آپریشن سیندور کے بعد پاکستان کے خلاف نہ کھیلنے کی خواہش ظاہر کر چکی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے ٹورنامنٹ کے پہلے گروپ مرحلے کے میچ میں بھی اسی طرح کا موقف اپنایا تھا۔ آپریشن سیندور کے بعد اس میچ میں ٹیم انڈیا کے کئی سرفہرست سابق کرکٹرز نے پاکستان کے خلاف کھیلنے سے انکار کر دیا تھا۔ ہندوستان کو جمعرات کو ایجبسٹن کرکٹ گراؤنڈ پر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پاکستان سے کھیلنا تھا۔ لیگ کے سرفہرست اسپانسر 'ایزمائی ٹرپ' نے ہند۔پاک میچ پر اپنی پوزیشن پہلے ہی واضح کر دی ہے۔ اس ٹریول ٹیک کمپنی کے شریک بانی نشانت پٹی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ ''ہم ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں انڈیا چیمپئنز کی شاندار کارکردگی کی تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے ملک کو فخر سے سرشار کیا ہے۔ حالانکہ پاکستان کے خلاف آئندہ سیمی فائنل کوئی عام میچ نہیں ہے۔ دہشت گردی اور کرکٹ ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔'' انہوں نے کہا کہ ''ایزمائی ٹرپ میں ہم ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم کسی ایسے ٹورنامنٹ کی حمایت نہیں کر سکتے جو دہشت گردی کو فروغ دینے والے ملک کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش کرتا۔

جھانوی کپور نے کریتی سینن کو ''حقیقی پرم سندری'' قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): انسٹاگرام پر کریتی سینن نے سدھارتھ ملہوترہ اور جھانوی کپور کی فلم ''پرم سندری'' کو پروموٹ کرنے کیلئے ایک ویڈیو بنائی جس میں انہوں نے اپنی فلم ''میمی'' کا نغمہ ''پرم سندری'' شامل کیا۔ جھانوی کپور نے کمینٹ میں لکھا کہ ''کریتی سینن حقیقی پرم سندری ہیں۔'' کریتی سینن، جو اپنی فلم ''میمی'' کے ڈانس نمبر ''پرم سندری'' کیلئے مشہور ہیں، حال ہی میں ایک وائرل ٹرینڈ کا حصہ بنیں جس میں سدھارتھ ملہوترہ اور جھانوی کپور کی فلم ''پرم سندری'' کے نغمے ''پردیسیا'' کو شامل کیا گیا تھا۔

سراج اور کرشنا نے ٹیم انڈیا کو میچ میں برقرار رکھا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کو پہلی اننگز میں ۲۲۴ رن پر محدود کرنے کے بعد انگلینڈ نے ۵ویں ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن جمعہ کو ۱۸۴ اوور میں ۸ وکٹ پر ۲۴۴ رن بنا لئے تھے۔ میزبان ٹیم انگلینڈ نے ہندوستان پر ۱۸ رن کی معمولی برتری حاصل کر لی تھی۔ کاپی پرنٹ میں جانے تک میچ بارش کی وجہ سے روک دیا گیا تھا۔ میچ کے روکے جانے تک کریز پر انگلینڈ کے ہیری بروک ۴۸ رن اور جوش ٹنگ صفر رن بنا کر موجود تھے۔ محمد سراج اور پرسدھ کرشنا نے انگلینڈ کی پہلی اننگز کو زیادہ آگے بڑھنے نہیں دیا۔ ان دونوں نے مجموعی طور پر ۷ وکٹ لئے۔ محمد سراج نے ۳ اور پرسدھ کرشنا نے ۴ وکٹ لئے۔ ہندوستان کو ۲۲۴ رن پر آوٹ کرنے کے بعد جب انگلینڈ نے بلے بازی شروع کی تو جیک کراولی اور بین ڈکیٹ کی جوڑی نے محض ۱۲ء۵ اوور میں ۹۲ رن جوڑ ڈالے۔ آکاش دیپ نے بین ڈکیٹ کو وکٹ کیپر دھروو جوریل کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروا کر انگلینڈ کی رفتار پر قابو پانے کی کوشش کی۔ بین ڈکیٹ نے ۴۳ رن بنائے۔ لنچ تک انگلینڈ نے ۱۶ اوور میں ایک وکٹ پر ۱۰۹ رن بنا لیے تھے۔ جیک کراولی ۶۴ رن بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ کپتان اولی پاپ ۲۲ رن پر پویلین لوٹ گئے۔ مضبوط بلے باز جو روٹ ۲۹ رن بنا کر محمد سراج کا شکار بنے۔ جیکب بیتھل نے ۶ رن کا تعاون کیا۔ جیمی اسمتھ بھی ۸ رن بنا کر جلد ہی پویلین لوٹ گئے۔ جیمی اوورٹن نے کھاتہ بھی نہیں کھولا اور وہ پرسدھ کرشنا کے شکار بن گئے۔ بارش کے آنے سے قبل گس ایٹکنسن نے کچھ مزاحمت کی اور ۱۶ گیندوں پر ۱۱ رن بنا کر آوٹ ہو گئے۔ اس سے قبل گس ایٹکنسن (۵ وکٹ) اور جوش ٹنگ (۳ وکٹ) کی خطرناک گیند بازی کی بدولت انگلینڈ نے ۵ویں ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن جمعہ کو پہلے سیشن میں ہندوستانی ٹیم کو پہلی اننگز میں ۲۲۴ رن کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ ہندوستان کی اننگز ۲۲۴ رن پر سمٹ گئی۔ اس میچ میں نہ تو بین اسٹوکس موجود تھے اور نہ ہی کرس ووکس، جو زخمی ہونے کی وجہ سے مزید گیند بازی نہیں کر سکے، پھر بھی انگلینڈ کی ٹیم نے اچھی کارکردگی پیش کی ہے۔ اب جیسا کہ پچ کا رویہ ہے، اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ اگر ہندوستانی گیند باز بھی ۵ میٹر کے قریب گیند بازی کریں گے تو انہیں کامیابی ضرور ملے گی۔ اب دیکھنا ہوگا کہ ہندوستانی گیند باز کس طرح جواب دیتے ہیں۔ ہندوستان نے جمعرات کے ۶ وکٹ پر ۲۰۴ رن سے آگے کھیل شروع کیا۔ جمعہ کی صبح کے سیشن میں اسکور میں ۲۰ رن کا اضافہ ہوا تھا کہ جوش ٹنگ نے کرون نائر (۱۰۹ گیندوں پر ۵۷ رن) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر کے ہندوستان کو ساتواں دھچکا دیا۔ اگلے ہی اوور میں گس ایٹکنسن نے واشنگٹن سندر (۲۶ رن) کو اپنا شکار بنا لیا۔ اسکے بعد گس ایٹکنسن نے گیند بازوں محمد سراج اور پرسدھ کرشنا کو بغیر کھاتہ کھولے پویلین واپس بھیج دیا۔

تیز رفتار ڈرائیونگ اسنیہا شرما کا شوق اور جنون ہے

نئی دہلی (ایم این این): اسنیہا شرما آج ہندوستان کی صف اول کی خواتین ریسنگ ڈرائیورز میں شمار ہوتی ہیں، جو باقاعدگی سے قومی کارٹنگ اور ریسنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیتی ہیں۔ ہندوستانی ریسنگ ڈرائیور اسنیہا جو فارمولا-۴- نیشنل ریسنگ چیمپئن شپ کے لیجانی جاتی ہیں، مختلف زمروں میں ریسنگ کر کے خود کو ہندوستانی موٹر اسپورٹس کی دنیا میں ایک باوقار مقام دلایا ہے۔ ان کا یہ سفر ایک ایسے لمحے سے شروع ہوا جب انہوں نے نئی راہ تلاش کرنے کی ہمت کی، اور موٹر اسپورٹس میں اپنی جگہ بنالی۔ اسنیہا صرف ایک ریسنگ ڈرائیور نہیں، وہ حوصلے، محنت، اور جنون کی مثال ہیں۔ ان کا یہ سفر یہ ثابت کرتا ہے کہ اگر جذبہ سچا ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے اور نہ ہی صنفی امتیاز۔ اسنیہا شرما کی پیدائش یکم اگست ۱۹۹۱ کو کولکتہ میں ہوئی۔ ہائی اسکول اور فلائنگ کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے، اسنیہا نے ۱۷ سال کی عمر میں ایم آر ایف نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ میں مقابلہ کیا۔ انہوں نیا اپنی تعلیم ممبئی کے کینوسا کانوینٹ اسکول سے مکمل کی اور فلائنگ ٹریننگ سان فرانسسکو (امریکہ)، میامی (امریکہ) اور کوالالمپور (ملائیشیا) سے حاصل کی۔ اسنیہا کا بچپن ممبئی میں گزرا اور وہ وہیں پلی بڑھیں۔ ان کی محنت اور لگن نے انہیں نہ صرف ریسنگ کے میدان میں بلکہ ہوابازی کے شعبے میں بھی نمایاں مقام دلایا۔

پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 14 رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): لاؤڈرہل (ایجنسی): صائم ایوب (۵۷ رن اور ۲ وکٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت پاکستان نے پہلے ٹی ۲۰ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۱۴ رن سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی پاکستان نے ۳ ٹی ۲۰ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ ۱۷۹ رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری ویسٹ انڈیز کے لیے جانسن چارلس اور جیول اینڈریو کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کیلئے ۷۲ رن جوڑے۔ ۱۲ویں اوور میں محمد نواز نے جیول اینڈریو (۳۳ گیندوں پر ۳۵ رن) کو آوٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی چوتھی گیند پر نواز نے جانسن چارلس (۳۵ رن) اور اگلی ہی گیند پر گڈاکیش موتی (صفر) کو بھی اپنا شکار بنا کر ویسٹ انڈیز کو تیسرا جھٹکا دیا۔ اگلے اوور میں ایوب نے کپتان شائی ہوپ (۲ رن) کو آوٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ شرفین رودرفورڈ (۱۱ رن) بھی صائم ایوب کا شکار بنے۔ روومار یو شیفرڈ ۱۲ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ ایک وقت ویسٹ انڈیز نے ۱۶ء۱ اوورس میں ۱۱۰ رن پر اپنے ۷ وکٹ گنوا دیئے تھے۔ اس مشکل وقت میں جیسن ہولڈر اور شمر جوزف کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ بھی کیا لیکن اپنی ٹیم کو جیت نہ دلا سکے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ ۲۰ اوورس میں ۱۶۴ رن ہی بنا سکی اور ۱۴ رن سے مقابلہ ہار گئی۔ جیسن ہولڈر نے ۱۲ گیندوں پر ۴ چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۳۰ رن کی اننگز کھیلی۔ وہیں شمر جوزف نے ۱۲ گیندوں پر ۲ چھکے اور ایک چوکا لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ ۲۱ رن بنائے۔ پاکستان کی جانب سے محمد نواز نے ۳ اور صائم ایوب نے ۲ وکٹ لئے۔ شاہین شاہ آفریدی اور صفیان مقیم نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لئے اتری پاکستان کی ٹیم کے بلے باز صاحبزادہ فرحان ۱۴ رن بنا کر آوٹ ہو گئے، جس کے بعد صائم ایوب نے ذمے داری سنبھالی اور ۵۷ رن کی عمدہ اننگز کھیلی۔ فخر زمان ۲۸ اور حسن نواز ۲۴ رن بنا کر نمایاں رہے،

بلاوائیو ٹیسٹ: نیوزی لینڈ نے زمبابوے کو 9 وکٹ سے شکست دیدی

نئی دہلی (ایم این این): بلاوائیو ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ نے زمبابوے کو 9 وکٹوں سے ہرا کر دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل کر لی۔ زمبابوے کی ٹیم نیوزی لینڈ کے پہلی اننگز کے اسکور 307 کے جواب میں دوسری اننگز میں 165 پر ڈھیر ہوگئی، نیوزی لینڈ نے 8 رنز کا ہدف ایک وکٹ کے نقصان کے حاصل کرلیا۔ بلاوائیو میں کھیلے گئے ٹیسٹ کے تیسرے دن زمبابوے نے 31 رنز دو کھلاڑی آوٹ سے دوسری اننگز آگے بڑھائی، کھانے کے وقفے کے بعد پوری ٹیم 165 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔

لیونل میسی کی شاندار کارکردگی، انٹر میامی نے لیگز کپ کا پہلا میچ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): انٹر میامی کے سپر اسٹار لیونل میسی نے لیگز کپ ۲۰۲۵ء کے پہلے میچ میں اٹلس کے خلاف ایک کے مقابلے ۲ گول سے سنسنی خیز جیت میں ۲ شاندار اسسٹ کئے۔ یہ میسی کا پہلا میچ تھا جب وہ اور ان کے ساتھی کھلاڑی جورڈی البا، میجر ساکر لیگ آل اسٹار گیم میں شامل نہ ہونے کے باعث عائد ایک میچ کی پابندی کے بعد میدان میں اترے تھے۔ میسی نے میچ کے آخری لمحات میں مارسیلو وائیگینٹ کو فیصلہ کن گول کے لئے اسسٹ کیا، جس نے انٹر میامی کو فتح دلادی۔ میچ کا پہلا گول ۸۵ویں منٹ میں آیا، جب میسی نے ٹیلاسکو سیگوویا کو پاس دے کر اسکورنگ کا آغاز کیا۔ حالانکہ اس کے بعد اٹلس کیلئے ۲۸ویں منٹ میں ریوالڈو لوزانو نے برابری کا گول کیا اور اسکور ایک ایک سے برابر کر دیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ میچ برابری پر ختم ہوگا لیکن ۹۶ویں منٹ میں وائیگینٹ نے فیصلہ کن گول کر دیا جسے پہلے آف سائیڈ قرار دیا گیا تھا لیکن ویڈیو اسسٹنٹ ریفری (وی اے آر) کی تصدیق کے بعد گول کو درست قرار دیا گیا۔ اس جیت کے ساتھ میسی کے جولائی میں کل ۵ اسسٹ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اس مہینے ۸ گول بھی کئے، جس کے باعث انہیں 'میجر لیگ ساکر پلیئر آف دی منتھ' منتخب کیا گیا۔ اس دوران انٹر میامی میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) میں ۴ جیت، ایک ہار اور ایک ڈرا درج کی۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں نے کئی مواقع بنائے لیکن گول نہ کر پائے۔ میامی کے گول کیپر روکو ریوز نوو نے پہلے ہاف میں ۴ بہترین بچاؤ کئے،

خالد جمیل ہندوستانی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی فٹ بال ٹیم کیلئے ایک نئے دور کی شروعات ہو چکی ہے۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کی ایگزیکٹیو کمیٹی نے مایہ ناز فٹ بال کھلاڑی اور اپنے ہی بہترین کوچ خالد جمیل کو قومی فٹ بال ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ ۴۸ سالہ خالد جمیل اس وقت انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کی ٹیم جمشید پور ایف سی کے کوچ ہیں۔ وہ اب اسپین کے مانولو مارکیز کی جگہ لیں گے جنہوں نے گزشتہ ماہ کوچ کا عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ خالد جمیل ۲۰۱۱ء میں قومی ٹیم کے پہلے ہندوستانی کوچ بن گئے ہیں۔ ساتھ ہی وہ سکھویندر سنگھ کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے ایک اور اے ایف سی پرو لائسنس یافتہ کوچ بنے ہیں۔ واضح رہے کہ خالد جمیل کی پیدائش کویت میں ہوئی ہے جہاں انہوں نے فٹ بال کی ابتدائی تربیت حاصل کی۔ یہیں پر ان کی ملاقات فرانس کے لیجنڈ کھلاڑی مائیکل پلاٹینی سے ہوئی تھی۔

''عالمی کپ میں ہندوستان اور انگلینڈ کو شکست دینا سب سے بڑا چیلنج''

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی کپتان ایلیسا ہیلی نے پیشن گوئی کی ہے کہ ہندوستان اور انگلینڈ وہ ۲ ٹیمیں ہیں جو رواں سال ہونے والی آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ میں ان کی ٹیم کے لئے مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔ جمعرات کو یہاں کرکٹ آسٹریلیا کے اسپانسرشپ پروگرام میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے تجربہ کار وکٹ کیپر ایلیسا ہیلی نے انکشاف کیا کہ آسٹریلیائی ٹیم کے لئے سب کچھ صحیح سمت میں جا رہا ہے کیونکہ وہ ۳۷ سال میں خواتین کے ۵۰ اوور کے ورلڈ کپ خطاب کا دفاع کرنے والی پہلی ٹیم بننے کی کوشش کریگی۔ آسٹریلیا نے سابق کپتان شیرون ٹریڈریا کی قیادت میں ۱۹۸۲ء اور ۱۹۸۸ء میں لگاتار ۲ ورلڈ کپ جیتے تھے اور ۷ بار کی چیمپئن اس سال ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونے والے ایونٹ میں باوقار ٹرافی اٹھانے کی مضبوط دعویدار ہوں گی۔ دنیا کی نمبر ایک ون ڈے ٹیم ہونے کے باوجود ۳۰ ستمبر سے شروع ہونے والے ۸ ٹیموں کے ٹورنامنٹ میں ہیلی نے آسٹریلیا کے لئے ممکنہ خطرات کے طور پر رینکنگ میں اپنے قریبی حریفوں، انگلینڈ (دوسرے) اور ہندوستان (تیسرے) کو بڑا خطرہ مانتی ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,